مجموعہ صفات انسانی

جسکو

لالہ لعل جی صاحب اہلمد کندہ بہرام گھاٹ ضلع نواب گنج بارہ بنکی

ساکن قصبہ کاکوری نے سری بید بیاس جی کی پورانون سے انسان

کی صفات کی باب مین باعانت سیر مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب

ساکن گنیش پور بہرام گھاٹ کے ترجمہ فرمایا اور واسطے استفادہ عام

کے شائع کیا

ماہ مئی [illegible]ع

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا

فہرست مضامین مجموعۂ صفات انسانی

نمبر شمار	خلاصہ مضمون
	جو اپنے ارادہ میں کا اختیار رکھتے تھے۔
۲۴	باب بست و سوم[23] صفت تمیز جسمین مہاراجہ امبریکھہ کا ذکر ہے جو ایکدن ساٹھہ[60] کرور گودین ایک ایک نیز قیمت کا لوازم سب کا بنا لیا تھا۔
۲۵	باب بست و چہارم[24] صفت خوبصورتی جسمین راجہ پورورا کا ذکر ہے جو اوربسی اپسرا نے دیوتاؤنکو چھوڑکر اسکا ساتھہ کر لیا تھا۔
۲۶	باب بست و پنجم[25] صفت مستقل مزاجی جسمین مہاراجہ کوبلیاش کا ذکر ہے جو دہوندہ دانون کی لڑائی مین بیس[20] ہزار نو سو ستانوے[997] لڑکے جل گئے تھے اور راجہ بدون مارے اوسکے نہ ہٹے۔
۲۷	باب بست و ششم صفت نرم دلی جسمین مہاراجہ انتھرجی کا ذکر ہے جو گودین نہین وناتھی تھے اور بیلون سے کام نہین لیتے تھے اور طوطا مینا وغیرہ کو چھوڑ دیا۔
۲۸	باب بست و ہفتم صفت اولو العزمی جسمین مہاراجہ پریہ برت کا احوال ہے جو رتھہ بنا کر اندہیرا رات کا مٹایا اور دوسرا ذکر مہاراجہ پرتھو کا ہے جو تمام زمین برابر کے دس طرح کی آبادی ایجاد کی اور ہر ایک کا پیشہ جدا جدا مقرر کیا اور تیسرا ذکر مہاراجہ پرچین بر کہیہ کا ہے جو تمام زمین میں جگ کر ڈالے اور چوتھا ذکر راون کا ہے جو چوبیس[24] نرک چھوڑا ڈالے اور بمان پر سواری کی اور پانچوان ذکر بیویں سوت منو کا ہے جو الکاپوری سے سرجوجی کو منگایا اور چھٹوان ذکر مہاراجہ ریوت کا ہے جو سمندر ہٹوا کر دوارکاپوری کو بنایا اور ساتوان ذکر مہاراجہ مرت کا ہے جنکے جگ مین اندر وغیرہ دیوتا آہوت لینے سے عاجز ہو گئے اور برہمنون سے دچھنا اوٹھایا نہ اوٹھا اور آٹھوان ذکر مہاراجہ السویان و دلیپ و بھاگیرتھ کا ہے جو اپنے بزرگان اور تمام دنیا کی مکتی کیواسطے سورگ لوک سے گنگا جی کو لائے اور نوان ذکر مہاراجہ بھرتھ چندر بنسی کا ہے جو چار دانت والے ہاتھی سورگ سے لا یکر اکیس[21] ہزار برہمنون کو فی برہمن چودہ لاکھہ تیرہ ہزار ایک سو اکیانوے[91] دیے۔
۲۹	باب بست و ہشتم صفت عاجزی جسمین مہاراجہ السویان کا حال ہے جو کپل جی منی کے ادب سے خوش ہو کر گھوڑا دیدیا۔

श्री रामो जयति

दोहा

राम चन्द्र की जय जहां चालिस गुण सब काल ।। पाप विहङ्गम बधिक बर जासु नाम कलि काल १ चारि उपर चालिस द्वि-गुण लाख योनि संसार । रच्यो विधाता मिलत नहिं तिन को वारापार २ तिन मह नर मुखिया भए विविध भांति गुण पाइ । तिन मधि जो नर पति भए सो नहिं बरनि सिराइ ३ एक एक गुण लै कह्यो कुछ नर पति इति हास । कमल नाभ रघुनाथ जी भूलत्व करहिं प्रकास ४ लाल जीव मुंशी रच्यो यह नर देव विलास मुदित होंइगे साधु लखि खल करि हैं उपहास ५

منگلاچرن تحریر فرمودہ پنڈت رام چرن جی صاحب

رام چندر کے ہے جہاں چالس گن سب کال
پاپ پہنگم بدہک بر جاسو نام کل کال

چار اوپر چالیس دگن لاکھ جون سنسار
رچیو بدہاتا ملت نہہ تنکو وار اپار

تن منہ نر موکھیا بھیو بیدہ بھانت گن پائے
تن مدہ جو نرپت بہئے سو نہیں برن سرائے

ایک ایک گن سے کہیو کچھ نرپت اتہاس
کمل نابہہ رگہناتہہ جی بہولتو کرہیں پرکاس

لال جیو منشی رچیو یہہ نردیو بلاس
مدت ہوینگے سادہ لکہہ کہل کرہیں اوپہاس

ارتھ

سری رام چندر کی جی کیسے ہیں رام جی کہ جنمیں چالیس گن ہمیشہ قایم رہتے ہیں اور جنکا نام کل جگ میں پاپ کی چڑیوں کا مار ڈالنے والا ہے ۔ اس سنسار میں برہما جی نے چوراسی لاکھ جون کو پیدا کیا جنکی تعداد معلوم نہیں ہو سکتی ۲ انمیں آدمی افسر ہوئے طرح طرح کے گن سب سے زیادہ پاکر اور آدمیوں میں افسر جو راجہ ہوئے ہیں اونکی تعداد شمار میں نہیں آسکتی ہے ۳ لیکن ایک ایک گن راجوں کا لیکر کچھ راجوں کا حال لکھا ہے اسکو دیکھ کر اچھے لوگ خوش ہوونگے اور نالایق مذاق کرینگے ۵ لال جی منشی نے

یہہ راجون کی بلاس پور سٹنگ ندو یو بلاس پائی ہے سری رگھوناتھہ جی جنکے نام کل سے تمام منسا گیا وہ اسکو تھو منڈل مین مشہور کرین ۔

تحریر مؤلف

لیہہ منشکار چرن کمل سری پرمیشور اور یہہ مورت پنڈت راج سری ۱۰۸ ادمان پنت جی صاحب تیواری کو انسانی صفات کا ذکر جسکو سری ہیدبیہ بیاس جی نی پورانون مین مفصل لکھا ہے مہاراج پنڈت رام جرن سا کن گنیش پور بہرام گھاٹ سے ہیرا لال جی لکھتا ہے دیکھنے والون سے امیدوار ہو کہ مہری نظر سے فرماوین مین ناچیز ایسے بزرگ بیان کرنے کے لائق نہین ہون کہ حسن انداز تحریر کیسکون مگر تقسیم اوقات بہہ وجہ مناسب شغل ہے اسباعث سے چالیس ب لکھنے کا اتفاق ہوا ۔

واضح ہو کہ سری پرمیشر نے اپنی مرضی سے پہلے سری برہما جی کو پیدا کیا اور بعد اسکے تمام زمین و آسمان وغیرہ موجود کرکے برہما جی سے حکم دیا کہ پیدائش مخلوقات کرو ادہون نے چوراسی لاکھہ قسم کے جاندار پیدا کیے ۔

تفصیل چوراسی لاکھہ مندرجہ گرڑ پوران پریتا کلپ

لاکھ لاکھ

پانی والا جانور	کیڑے زمین والے	چڑیاں پردار	درخت	جانور چارپاون والے	آدمی
۹ لاکھہ قسم	۱۱ لاکھہ قسم	۱۰ لاکھہ قسم	۲۰ لاکھہ قسم	۳۰ لاکھہ قسم	۴ لاکھہ قسم

اور ہر قسم مین بے انتہا خلقت کی افزائش کرکی سب جانداروں سے زیادہ انسان کو چالیس صفات لاجواب عطا فرمائین جسکی وجہ سے اشرف المخلوقات وکار پرداز عالم ہے ۔

تفصیل صفات انسانی مندرجہ سری مدبھاگوت اسکندہ اول

۱ ست یعنی راستی	۲ سچ یعنی پاکیزگی	۳ دیا یعنی رحم	۴ گیان یعنی علم	۵ تیاگ یعنی سخاوت
۶ سنتوکھ یعنی قناعت	۷ ارجو یعنی سلیم الطبعی	۸ شم یعنی تزکیہ نفس	۹ دم یعنی پاسداری حواس	۱۰ تپ یعنی ریاضت
۱۱ سم یعنی فہم	۱۲ تتکشا یعنی عفو	۱۳ اپ رت یعنی صبر	۱۴ شروت یعنی علم	۱۵ گیان یعنی عقل
۱۶ براگ یعنی حق شناسی	۱۷ انشرج یعنی فرمانروائی	۱۸ سورتا یعنی شجاعت	۱۹ تیج یعنی اقبال	۲۰ بل یعنی قوت جسمی
۲۱ اسمرت یعنی یادداشت	۲۲ سوتنترتا یعنی خود مختاری	۲۳ کوشل یعنی تمیز	۲۴ کانت یعنی خوبصورتی	۲۵ دھیرتا یعنی مستقل مزاجی

ماردو یعنی نرم دلی	پراکرم یعنی اولوالعزمی	پرسری یعنی عاجزی	سسیل یعنی مروت	سبھہ یعنی دل خوشی
اوج یعنی صحت حواس	بل یعنی تیزی اعضای	بھگ یعنی حصول انعامات	گاتھسیح یعنی زن داری	استھرج یعنی توکل
اشتکام یعنی اعتبار	کیرت یعنی ناموری	مان یعنی آبروداری	انہنکرتا یعنی خوش خلقی	سرن یعنی مہمان نوازی

باب اول صفت راستی مین

راستی سچ کہنے کو کہتے ہین یعنے جو کہے وہی کرے قول اور فعل مین فرق نہ پڑے چاہے جیسے تکلیف سے

ذکر مہاراجہ بل ونیربنشی راجہ کا۔

بعد مہاراجہ بیروچن کے جسوقت مہاراجہ بل تخت نشین ہوئے علاوہ اپنی سلطنت کے دیوتاؤن سے
امراوتی کی راج لیکر اونکو نکال دیا اور خود امراوتی مین راج کرنے لگے اسمین مدت گذرگئی کہ دیوتاؤنکا
ٹھکانا کہین نہ لگا تب کشپ جی کے گھر مین ہری پرمیشر نے باون روپ ہوکر اوتار لیا اور نربدا ندی کے
کنارہ پر جہان راجہ بل جگ کرتے تھے آکر کھڑے ہوگئے راجہ بل نے برہمن کا لڑکا جانکر بہت
خوشی سے کہا کہ مہاراج میرے پاس آپ جگ مین آئے ہو جو کچھ ہاتھی گھوڑے رتھ مکان زمین وغیرہ
مانگنا ہے مانگئے مین اوسکی تعمیل کرون باون جی نے کہا کہ ہاتھی گھوڑے رتھ مکان مجھکو درکار نہین ہین
کیونکہ فقیر کو بہت سامان جمع کرنا نچاہئے جتنے مین اوسکا مطلب ہوجاوے اوسیقدر مانگنا چاہئے اور
جو فقیر مطلب سے زیادہ مانگتا ہے اوسکو پرمیشر سے سزا ملتی ہے مین آیا ہون مجھکو تین قدم زمین اپنے
قدمون سے ناپکر چاہئے وہ آپ دیجئے اوسمین میرا مطلب ہوجاویگا راجہ بل نے کہا کہ برہمن کمار آپ
کی بات بہت بڑی ہے پنڈتون کی ایسی آشاوانہ ہے مجھکو افسوس ہے کہ آپ اپنے مطلب حاصل کرنے مین
بالکل ناوان ہو کہ مجھ سے صرف تین قدم زمین مانگی ہین دیپ کا دینے والا راجہ ہون اور جو سائل میرے
پاس آتا ہے اوسکو پھر دوسری جگہ سوال کرنا نہین پڑتا ہے اور مین کسی سائل سے نانہین کرتا ہون
باون جی نے کہا کہ راجہ آپ سچ کہتے ہو جو کوئی سچی ہوتا ہے وہ اپنی جان دینے کو بھی تھوڑا جانتا ہے
اور آپکا خاندان تو سخاوت شجاعت وغیرہ جملہ صفات مین مشہور ہے آپ کے نزدیک کوئی کام مشکل
نہین مگر مین فقیر ہون جانتا ہون کہ جتنی چیزین جسم مین دانت بال کان آنکھ وغیرہ ہین وہ سب
جسم کے ساتھ ضعیف ہوجاتی ہین اور یہ حرص روز بروز جوان ہوتی جاتی ہے چاہے جسقدر دولت
ملے اور جو اگر آپ مجھکو ایک دیپ یا دو دیپ دیجئے تو بھی میری خواہش پوری نہوگی اسواسطے تھوڑی چیز

یعنے تین قدم زمین مین قناعت کرنا اچھا ہے اور زیادہ کی خواہش کرنا نہین اچھا ہے مگر راجہ بل نے سنکلپ
کے واسطے پانی منگوایا اوسوقت سوکراچارج گرو بولی کہ راجہ بل تو نادان ہے یہہ برہمن نہین ہین بلکہ
لوک کے مہاراج سری بھگوان ہین اندر وغیرہ دیوتاون کے کہنے سے تیرے پاس آئے ہین جو یہ تین قدم
مانگتے ہین ہمین ایک قدم سے سات دیپ ناپ لیوین گے اور دوسرے قدم سے سات سورگ کو ناپ لینگے
پاتال ناپین گے تیسرا قدم باقی رہجاویگا اور پھر تیرے پاس کیا باقی رہیگا کہ جس سے اپنا قول پورا کریگا
اسوجہ سے ایسے موقع پر سوکر جی کی بات جو یہہ مین لکھی ہے اوسپر عمل کرکے انکو جواب دیدے
سوکر جی کہتے ہین کہ یہہ جسم ایک درخت ہے اور درخت مین جڑ ہوتی ہے اور پھول پھل لگتے ہین
اسمین جھوٹھ یعنے باپ جڑ ہے جس سے جسم بنا اور سچ کا بولنا اسکے پھول پھل ہین اور جس درخت کی جڑ
اوکھڑ جاتی ہے وہ درخت تھوڑے دن مین خشک ہو کر گر جاتا ہے اسیطرح جو انسان جھوٹھ کو
دیتا ہے اوسکا بناہ نہین ہوتا ہے اور اوسوقت سواے جھوٹھ کہہ دینے کے تیرے بناہ کی صورت
نہین ہے راجہ بل نے کہا کہ اگر جھوٹھ بولنا اس جسم کے واسطے جڑ یعنے جڑ ہے تو ہمیشہ جھوٹھ بولنا
چاہیئے راستی سے اون کام ہے کہ جس سے نقصان جسم کا کیا جاوے یہہ سنکر سوکر جی بولے کہ
ہر ایک جگہہ پر جھوٹھ کا بولنا گناہ ہے صرف آٹھ جگہہ کیواسطے جھوٹھ کہنے کو سوکر جی لکھتے ہین

عورتون کے پاس ۱ ہنسی کرنے مین ۲ بیاہ مین ۳ روزگار مین ۴ جان جانے کے موقع مین ۵

گاہی کی حفاظت کیواسطے برہمن کیواسطے جان دارون کی حفاظت چاہئین اور آج تیری جان جانیکا
موقع ہے اسواسطے اسکی حفاظت نہین کرتا ہے راجہ بل بولے کہ مہاراج سوکر جی کا کہنا صحیح ہے
مگر بہت جگہہ پر یہ لکھا ہے کہ یہہ زمین کہتی ہے کہ مین سب پہاڑ اور درختون کے بوجھ کو سہہ سکتی ہون
لیکن جھوٹھ کہنے والے کے بوجھ کو نہین اوٹھا سکتی اسباعث سے جھوٹھ سے زیادہ گناہ کوئی نہین ہے ایسا
بڑا گناہ کرکے جس کسی کی حفاظت جان بھی ہو تو بیفائدہ ہے کیونکہ آخر ہمیشہ کوئی زندہ نہ رہیگا اور
مرنا ہی یعنے اپنی والی آدمی کی زندگی مرنے سے بدتر ہے اور مین لکھ چکا کہ تین قدم زمین دیونگا اوس سے
بدلنا نہو سکے گا اس بات پر سوکر جی نے سراپ دیا کہ تیری دولت ضایع ہو جاے اور تجھکو پاتال
مین جگہہ ملے راجہ بل نے کہا کہ مہاراج آپ کا سراپ لینا مجھکو منظور ہے لیکن قول کا بدلنا منظور
نہین ہے اور سنکلپ تین قدم زمین دینے کا کرکے بامن جی سے کہا کہ آپ زمین ناپ لیجیے اوسوقت بامن جی نے

اپنا الکھنڈ روپ جسکے ایک ایک بال مین بے شمار برہمانڈ موجود مین ظاہر کیا اور پہلے قدم سے سات دیپ
ناپ لیے اور دوسرے قدم سے ساتون سورگ اوپر والے لوگ ناپے اور تیسرے قدم کے واسطے
راجہ بل سے کہا کہ تیرے راج مین سات دیپ اور سات سورگ تھے وہ میرے دو قدم کی ناپ مین
آگئے اب تیسرا قدم ہمارا پورا کرو اور نہین جھوٹھ بولنے کا مواخذہ دار ہو راجہ بل نے کہا کہ تیسرے
قدم سے آپ میرے سر کو ناپ لیجیے باون جی نے کہا کہ تیرا سر چھوٹا ہے اور میرا قدم بڑا ہے اسمین پورا
نہ پڑیگا جسمین پورا ہو سکے وہ بتاؤ راجہ بل بولے کہ اچھا مین ایک بات آپ سے پوچھتا ہون کہ مہاجن
بڑا ہوتا ہے یا دولت اوسکی بڑی ہوتی ہے اسکا جواب دیجے اسکو سنکر باون جی بہت خوش ہوئے
اور کہا کہ راجہ بل مہاجن بڑا ہوتا ہے جسکی ذات سے سب دولت ہوتی ہے تو نے اپنی ذات
سے ساتو دیپ اور ساتو سورگ لیے اسوجہ سے درحقیقت تو سب سے بڑا ہے اور تیسرا قدم اپنا
راجہ بل کے سر پر رکھ دیا اور کہا کہ تو نے اپنا کہنا پورا کیا اب پاتال مین جا کر راج کر وہانکے
دیت دانو ناگ تیرا حکم مانینگے اور ہم تیرے سامنے ہمیشہ رہا کرینگے تجھکو راج اور بھگت دونون
کام دیے گئے تب راجہ بل بھگوان کو نمسکار کرکے پاتال مین گئے اور راج و بھگت کرنے لگے

باب دوم صفت پاکیزگی مین

پاکیزگی کے معنے ہین اعضا ظاہری ہاتھ پاؤن وغیرہ کو ہر قسم کی آلائش سے جو ممنوعات مین ہین
بطہارت یعنی پاک و صاف رکھنا جس سے یہ جسم سراپا نور ہو جاتا ہے۔

ذکر مہاراجہ ودیچ سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ ودیچ اجودہیا کے مہاراج ایسے پابند طہارت اور سخاوت
مزاج ہوئے کہ جنکا دوسرا ہونا محال ہے ایک مرتبہ دانون نے دیوتاون کو بہت حیران کیا اور کسیطرح
دانون مغلوب نہین ہوتی تھے تب تجویز ہوئی کہ کون ایسی چیز ہے جو کسیکے کاٹے سے نہ کٹ سکے اور وہ سبکو
کاٹ دے اوسکو تلاش کرکے ہتھیار بنانا چاہیے تو دانون مارے جاوین اسکے واسطے دیوتاون نے
تمام مخلوقات کے ہتھیار کو اندازہ کرکے یہہ صفت موجود مہاراجہ ودیچ کو ٹھہرایا کہ انھون نے تمام عمر
ایسی طہارت اور طرح طرحکے دھرمون مین سخاوت کی ہے کہ جس سے تمام جسم بالکل نورانی ہو گیا یعنی پیشتر ایسا
ہو گیا ہے اور پیشتر کا ایسا سب کو کاٹ سکیگا اور کسی سے کاٹے نہ کٹیگا اور مہاراجہ بھی بڑی ہین

ان سے ہڈیان جسم کی مانگ کر ہتھیار بنایا جاوے اور راجہ کے پاس برہمن بن کے یہی سوال کیا
راجہ نے کہا کہ بہت اچھا لیجے اور تیکھا رجکیر تن تھے اپنی ہڈیان دیکر سورگکو چلے گئے جنکے بجر سے دیوتاؤن
نے دانون کو مار ڈالا۔

باب سوم صفت رحم مین

رحم کے معنے ہین دردمند کو دیکھہ کر دردمند ہوجاوے اور اپنی راحت کو اوسکی رنج سے فراموش کرکے اوسکا
درد مٹادیوے ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا ایک مرتبہ مہاراجہ رگھو کو ایک گندہرپ نے ایک
پھل دیا جسکے کھانے سے آدمی پچیس[25] برس کا جوان بنا رہتا ہے اور بدن سے خوشبو
آتی ہے اوسکو مہاراجہ نے اوس برہمن کو دیا جس نے ساٹھہ ہزار رانیان مانگ لین تھی جب اوس برہمن
نے وہ پھل اونکو دیدیا اور دوسرے پھل کے واسطے مہاراجہ سے درخواست کی اوسکے
واسطے مہاراجہ راج چھوڑکر الکاپوری کے گئے اور الکاپوری کے جنگل مین گندہرب کی ساتہ عجائبات کی
سیر کرتے تھے اوسمین ایک جگہہ ایک ٹبرا کنواں دیکھہ پڑا کہ ایک آدمی نیچے کو سر کیے لٹکا ہے اور
ہزارہا سانپ بچھو اوسکے اوسکو کاٹنے دوڑتے ہین مہاراجہ نے پوچھا یہ کنواں اور آدمی کیا ہے
گندہرب نے کہا کہ یہہ اندہ تامسر نرک ہے اسمین وہ برہمن آیکر گریگا جسنے تمھاری ساٹھہ ہزار
رانیان مانگ لین ہین یہہ سنکر مہاراجہ رگھو کو بڑا رحم آیا کہ ان سانپون کے کاٹنے کی
تکلیف کس سے گوارا ہوسکی گی اور وہ برہمن میرے راج کا باشندہ ہے بہتر ہے کہ مین
اوسکے عوض اس نرک مین گرون جس سے اوسکا بچاؤ ہوجاوے اور بلا تامل اوس کنوین مین
گرکر سرگ باشی ہوے۔

ذکر مہاراجہ کس رگھو بنسی کا۔ مہاراجہ کس جند ہیاچل پہاڑ کے پاس کسماوتی نگر مین راج کرتے تہے
ایک مرتبہ آدہی رات کے وقت خوابگاہ مین مہاراجہ کس کے سامنے ایک عورت
رنجیدہ صورت آیکر کھڑی ہوئی اور ہاتھہ جوڑ کر جے جے کار کیا مہاراجہ نے پوچھا کہ میرے
اس مکان مین ہر طرف پہرہ ہے اور دروازے سب بند ہین تیرا آنا کسطرح ہوا اور رنجیدہ کیون
ہے میرے راج مین رنجیدہ کوئی نہین ہے اور میرے مکان مین اسوقت آنے سے
کون مطلب ہے سچ سچ بتادے اور یہہ سمجھہ لے کہ ہم رگھو بنسی راجہ ہین ہمارے خاندان مین

دو دوان ہین دو فی جاتے ہین ایک غیر عورت کی چھاتی پیر ہاتھہ دوسری لڑائی مین بیٹھہ اور جو کچھہ کہتا ہے مانگ یہہ سنکر عورت بولی مہاراجہ ہین آدمی نہین ہون اوس پوری کی دیوتا ہون جسکو تمہارے بزرگون نے آباد کیا تھا اب جب سے مرجاد اپرسوتم اوتاسری رگھوناتھہ جی نے سب اودہ باسیونکو سورگ مین بہیجدیا اور جگہہ خالی ہوگئی تو میری یہہ خرابی ہے کہ جس جگہہ بادشاہت کا سامان رہتا تھا وہان خس وخاشاک پڑا ہی اور جہان راجہ لوگون کی بیٹھنے اور سونے کی عمارتین بنی تھین وہان جنگل ہوگیا اور شیر بیٹھے غراتے ہین اور آپ ایسے مہاراجہ جنہون نے رنج کا نام دنیا سے مٹادیا ہی اوسی خاندان کے موجود ہوکہیں میرے دادرسی کب ہوگی یہہ بات سنتی ہی مہاراجہ کس کا جی رحم سے بھر آیا کہا اچھا خصت ہو کلہہ ہی یہان سے کوچ کرونگا اور صبح کی وقت اوٹھہ کر کسباوتی کی راج برہمنون کو تشکلب کردی اور اجودہیا مین آکر اجودہیا پوری کو سرنو آباد اور تخت گاہ کیا ذکر مہاراج رنت دیو چندربنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ رنت دیو اپنی سلطنت کا خزانہ سب کو دیدیا کرتے تھی ایکبیر قحط سالی ہوئی اوسمین یہان تک نوبت پہونچی کہ کچھہ باقی نہ رہنے سے بھوکہون نی لگے اور اڑتالیس دن کے بعد اونچاسوین دن تھوڑی کھیر معہ حلوا اسیم پہونچی تھی اوسکو مہاراجہ نے جیسے کھانا چاہا اوسیوقت انکے رحم کے امتحان کے واسطے ایک بھوکھے برہمن نے آکر سوال کیا مہاراجہ نے اوسمین سے حصہ برہمن کو دیدیا اوسکے بعد ایک سودر آدمی نی سوال کیا مہاراجہ نی اوسکو بھی دیا اوسکے بعد ایک آدمی دس کتی لیکیر آیا اور کہا کہ مین بھوکھا ہون اور میرے کتی بھوکے ہین مہاراجہ نی سب کھانا اوسکو دیدیا اور بعد اوسکے پانی پینا چاہا تھا کہ ایک خاک روب نی آواز دی کہ مین پیاسا مرا جاتا ہون مہاراجہ نی پانی بھی نہ پیا اوسکو دیدیا اور ہاتھہ جوڑکر پرمیشر سے بردان مانگا کہ اسن چودہ بھوبھون مین جراجیر کو جو کلیس یعنی تکلیف ہے وہ مجھکو ملے اوسوقت برہما بشن مہیس اور مہاراجہ کے رحم کی بہت تعریف کرکی کہا کہ یہہ امتحان تمھارے دہرم کا تھا تم بڑے دہرماتما اچھہ اب ہمارے لوک مین چل کر آرام کرو مہاراجہ اوسیوقت سورگ کو چل دیے ۔

ذکر مہاراجہ دلیپ سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ دلیپ نے اپنے عہد سلطنت مین کہا کہ گو دین ہی غریب ہین اور پرمیشر انکو پالکرتا ہی ایسا ہونا چاہئے اور گو کا مارا جانا بند کردیا ایک وقت مہاراجہ لبشسٹ جی کے مکان مین تھے اوسوقت لبشسٹ جی کے کام دہین نے انداز کیا کہ اس راجہ کے

جی مین سچا رحم گودین پر ہے یا اسیطرح کا حکم ہے اور ایکدن جنگل مین اپنے سامنے ایک شیر اونسنے پیدا کیا اور شیر نے حسب عادت گودکود بایا اوسوقت مہاراجہ نی شیر کے مارنے کے واسطے اپنا تیر ترکش سے نکالنا چاہا اوسمین سے تیر نہ نکلا اور نہ مہاراجہ کا ہاتھہ ترکش سے چھوٹا تب شیر نے کہا کہ مہاراجہ مین وہ شیر نہین ہون جو تیرے بھگانے سے بھاگ سکون مین مہادیو کا گن ہون مجھکو حکم ہے کہ جو جانور اس جگہہ پر آوے اوسکو مار کر اب یہہ گو و آئی ہے مین اسکو ضرور مارونگا یہہ سنکر مہاراجہ نے کہا اچھا اگر تجھکو حکم ہے تو گو و کو چھوڑکر مجھکو کھا لے اور شیر کے پاس بیٹھہ گئے اوسوقت شیر غایب ہوگیا اور ہاتھہ مہاراجہ کا ترکش سے چھوٹا اور گو و خوش ہوکر بولی کہ یہان شیر کوئی نہین ہی مین نے تیرے رحم کے امتحان کے واسطے یہہ سب کیا تھا۔

باب چہارم صفت حلم مین

حلم کے معنی ہین اپنا سے کمزور اپنے اوپر زور کرے او رباوجود دستگاہ لایق اپنے دانشمندی سے مغلوب غضب ہوکر اوس پر ہاتھہ نہ چلاوے اور ہر ایک کام کو من جانب پرمیشر سمجھے۔

ذکر مہاراجہ بہرتھہ پیہ برت راجہ کی خاندان والے کا مہاراجہ بھرتھہ جی کے نام سے یہہ کھنڈ مشہور ہے انہون نے تیسرا جنم اپنا انگر ابرہمن کے گھر مین لیا اور پرم ہنسی دہرم جو پہلے جنم سے اختیار کیا تھا اوسی طریق پر ہر چیز سے بے تعلق رہا کرتے تھے اس بات سے انکے بھائیون نے بیوقوف جان کر خراب چیزین کھانے مین انکو دینا شروع کین اور کھیتون کی حفاظت کا حکم دیا اور آپ تمام گھر اچھی طرح کھانا پینا کپڑا وغیرہ کے بندوبست اور آرام مین رہتے تھے مگر انکو کبھی اسکا رنج نہوا نہایت خوشی سے گذر اوقات کرتے تھے۔ ایکدن اوسوقت کے چورون کے راجہ نے اپنے اشٹ دیو دیبی کے سامنے بل دینے کو ایک آدمی تلاش کرایا کوئی شخص راضی نہوا تب حکم دیا کہ وہ آدمی لاوجسکا کوئی وارث منع کرنیوالا نہو سپاہیون نے جنگل مین انکو پکڑ کر راجہ کے سامنے موجود کیا اور حسب دستور اشنان پوجن کراکے دیبی جی کے سامنے کھڑے کئے گئے اور تلوار گلا کاٹنے کو نکالی گئی اور سراپ دیدیتے تو سرشٹ کی ناس ہوجاتی مگر اپنے حلم سے کچھہ نہ بولے تب دیبی جی نے خود موجود ہوکر اون سب کو مارا اور اونکا چھوڑا دیا اس پر کچھہ خوشی نہوے اوٹھکر بیچ جنگل مین چلے گئے۔ اور ایک مرتبہ لاہور کا راجہ رہوگن پالکی مین

سوار کپل دیوجی کے پاس گیان پوچھنے جاتا تھا راہ مین اسکی پالکی کا ایک کہار بیمار ہو گیا کہا کہ ایک کہار
اور پکڑ لا دے اوسیوقت سپاہی دوڑے اور کھیت کے کنارے پر انکو موٹا تازہ دیکھکر
پکڑ لیا اور کہارون کے ساتھہ پالکی مین روانہ کیا انھون نے کچھہ نہ کہا کہ مین برہمن یا ایسا
ہون پالکی اوٹھا کر لے چلے مگر دہرم شاستر مین جیسا لکھا ہے کہ چار ہاتھہ آگے زمین دیکھکر
قدم رکھنا چاہیے جسمین کوئی جاندار نہ دب جاوے اسطرح سے قدم اوٹھا کر رکھتے تھے اسلیے
پالکی اوچھلتی تھی راجہ کو بہت غصہ ہوا کہارون سے کہا کہ تم پالکی اوچھالتے ہو ہم تمکو خوب سزا دینگے
اونھون نے کہا کہ مہاراج ہماری خطا اسمین کچھہ نہین ہے یہ نیا کہار جو پکڑا ہے بڑا نالایق ہے
ہمارے ساتھہ قدم نہین ملاتا ہے یہ سنکر راجہ نے بھرت جی سے کہا کہ شاید تو بڑی دور سے آیا ہے
اور تھکا ہوا ہے اور اکیلا پالکی کو اوٹھائے رہا اور سب سے دبلا اور بوڑھا ہے اور کھانا بھی نہین
پاتا ہے جسکی وجہ سے پالکی سیدھی نہین چلتا میرے ہاتھہ مین کوڑا ہے اسکو دیکھکر مین اس
سب شرارت تیری دور کر دونگا تب راہ راہ چلے گا بھرت جی نے کہا کہ ہم بالکل بیوقوف ہین اس
کوڑے سے ہم کو راہ پر چلانا ناممکن ہے جیسے کتے کی دم کا سیدھا کرنا اور اندھے کو شیشہ دکھانا
اور بہرے کے کان مین منتر سنانا اور مردے کے بدن مین اوبٹن کرنا اور پہاڑ پر کنول لگانا ناحق ہے اور
ہمکو سمجھانا فضول اور بے مطلب ہے اور آپ نے جو کہا کہ تو دبلا اور بوڑھا اور منزل مین تھکا اور بہت
دور کا چلا ہے یہ کہنا تمھارا بیجا ہے اس دیہہ مین جو آتما ہے وہ پیدا نہین ہوتا اور کبھی
مرتا ہے اور موٹا تازہ نہین ہوتا اور کوئی بیماری اور عیب اوسکو نہین پکڑتا ہے یہ سنکر راجہ پالکی
سے اوتر آیا اور بھرت جی کے چرن کملون مین گر کر کہا کہ مہاراج مجھہ سے بڑی خطا ہوئی مین
بڑا نادان اور نالایق ہون مجھکو کچھہ سوجھتا نہین ہے اور آپ مہا سدہ پرش یا کپل دیوجی
بھگوان ہو کہ مجھکو گیان دینے کے واسطے اسجگہہ درشن دیکر کرتارتھہ کیا اسیطرح مجھکو گیان
[illegible] کا موجود بتائی اور آپ نے فرمایا کہ مجھکو ماندگی نہین ہے اسمین مجھکو یہ شک ہے کہ جو
[illegible] وہ تھک جاتا ہے جیسے مین [illegible] لڑائی کرتے کرتے تھک جاتا ہون اور
[illegible] کہ جسم کے اندر جو آتما ہے اوسکو تھکاوٹ وغیرہ سے واسطہ نہین تو ایسا نہین ہو سکتا ہے اسوجہ سے
[illegible] جسم کے اندر ہے اور جب جسم کو تکلیف ملی تو آتما کو بھی تکلیف پہونچتی ہوگی جیسے چولھے مین آگ

رکھنے سے چولہا گرم ہوتا ہے اور چولہے کے گرم ہونے سے برتن چولھی کے اوپر کا گرم ہوتا ہے اور برتن کے گرم ہونے سے پانی برتن کا گرم ہوتا ہے اور پانی کی گرمی سے دال چاول برتن والے پختہ ہو جاتی ہین اسیطرح اس جسم مین لوح جیت آتما کی اور دسو اندریان جب رنج مین ہوتی ہین تب آتما کو ضرور رنج پہنچتا ہوگا یہہ سنکر کپل جی بولے کہ راجہ یہہ دنیا ہی ہے یعنے نظر دنیا اور آتما کی نہین ہے دنیا کے ہیو پار کی بات ہی کیون آتما سچ ہے اور دنیا جہوٹھ ہے اور جہوٹھ کو سچ سے لگاو نہین ہوتا ہے جیسے کمل پانی مین رہتا ہے اور پانی اوسکو نہین چہو سکتا ہے اور اسکا جہوٹھ ہونا دیکھیہ کہ تو سندھ و دیس کا راجہ کہلاتا ہے اور پالکی مین بیٹھا ہے یہہ تو سچ ہے اور یہہ پالکی سچ ہے اگر کہے کہ پالکی سچ ہے تو اسکا بانس بنت پٹی وغیرہ جس سے بنی ہے اوسکو ہم علحدہ کرتے ہین اوسوقت اسکا نام نہین رہیگا اور اگر تو کہے کہ مین سچ ہون تو ہم تیرے ہاتھہ پانون سب عضو جسم کے جدا جدا کرینگے اوسوقت یہہ گر نام نہین ہو سکتا ہے جیسے ایک مکان اینٹ پتھر سے بنا ہے اور ایک ایک اینٹ اوسکی نکال کر علحدہ کیجاوے تو نام اوسکا نہین رہتا ہے اور اس زمین سے ایک ایک ذرہ علحدہ کیا جاوے تو اسکا نام نہین رہیگا اسیطرح دنیا اور سب چیز دنیا کی جہوٹھ ہے اور آتما سچا ہے کہ کوئی الگ کرکے نہین بنا کہ اوسکے علحدہ ہونے سے غائب ہو جاوے یا جسم کی تکلیف سے اوسکو اثر پہونچے اسکو سنکر راجہ ہوگئے کپل دیوجی کے پاس نہین گیا راہ سے لوٹ آیا۔

ذکر مہاراجہ امبرکہیہ سورج بنسی راجہ کا۔ ایک مرتبہ مہاراجہ امبرکہیہ نے برنداین مین وہی ایکا دشی کا برت رکہکے دواداشی کو پارن کرنا چاہتا تھا اوسوقت وسٹ منہ اروسی یار رکھی لیکر دورباسا رکہہ آئے اور مہاراجہ سے کہا کہ مین نے کل برت ایکادشی کا کیا تھا آج جلدی ہمکو پرشاد ملے مہاراجہ نے کہا کہ بہت اچہا پرشاد طیار ہے ابہی پائیے رکہہ جی نے کہا کہ جمنا مین آشنان کرکے آتا ہون اور جمنا پر آشنان کرنے گئے اور ایسی دیر کی کہ دواداشی جو برت کے پارن کرنے کی ساعت ہے گذری جاتی تھی اسوقت مہاراجہ نے برہمنون سے پوچہا کہ دواداشی مین پارن کرنے سے مجہکو برت کی نہ پہل ہونیکا گناہ لگتا ہی اور برہمنونکو بدون بہوجن کرائے پارن کرنے مین سنکلپ چہوڑنے کا گناہ ہوتا ہے اسمین اسوقت مجہکو کیا کرنا چاہئے برہمنون نے کہا کہ آپ تہوڑا پانی پی لیجئے پانی کا پینا کہانا ہے اور کہانا بہی نہین ہے مہاراجہ نے ویسا ہی کیا اتنی مین دورباسا رکہہ آئے او مہاراجہ کو دیکہہ کر کہا کہ تو نے ہمکو بہوجن کرانے کو کہہ کر بدون بہوجن

کرائے خود کھائے لیا ہے آکی سزا کے واسطے تجھکو بھی بددعا دیتا ہون اور اپنی بددعا سے ایک صورت نہایت خراب پیدا کی کہ جسکی آنکھون سے آگ نکلتی تھی وہ تلوار ہاتھ مین لئے مہاراجہ کے سامنے دوڑی اور سودرسن چکر جو سری پرمیشر کے ہاتھ مین رہتی ہین وہ مہاراجہ کے پاس تھے مگر مہاراجہ نے اپنے فرط حلم سے کچھ خیال نہ کیا کہ رکھی جی نے ناحق سراپ دیا یا یہہ سراپ جو سامنے آتی ہی کیا کریگی جیسے کھڑی تھے کھڑے رہے جب سودرسن جی نے دیکھا کہ مہاراجہ بولتے نہین ہین اور یہ آفت قریب آیا چاہتی ہے تب خود دوڑے اور اوسکو جلا کر د... رکھی کو بھگایا وہ ذکر صفت بارہوین مین ظاہر ہے —

باب پنجم صفت سخاوت مین

سخاوت کے معنے ہین اپنی دولت جو مشقت ذاتی و فعل حلال سے حاصل کی ہے اوسکو بیواسطہ و غرض دوسرے کو دیدے — ذکر مہاراجہ بے روچن دیتی بنسی راجہ کا — مہاراجہ بے روچن جب سے تخت نشین سلطنت ہوے انکے ہاتھ سے سب دیوتا عاجز ہوکر سری پرمیشر سے دادخواہ ہوئے پرمیشر نے کہا کہ اس راجہ سے لڑکر تم لوگ کسیطرح سر بر نہوگے صرف ایک صورت اسکے مارنے کی ہے کہ یہہ راجہ جیسا بہادر ہے اوس سے زیادہ سخی ہے کہ کسی سایل کو اپنے دروازہ سے خالی نہین لوٹاتا ہے سو تم لوگ برہمن بنکر اوس کے دروازہ پر دوپہر کے وقت سوال کرو اور جب وہ پوچھے کہ کیا مانگتے ہو تب کہو کہ ہم تمھاری زندگی کو مانگتے ہین وہ دیجیے وہ اوسیوقت اپنا جان دیدیوے گا یہ سنکر دیوتاؤن نے برہمن کی صورت بنائی اور دوپہر کے وقت راجہ بے روچن کے دروازہ پر جاکر راجہ سے وہی سوال کیا اوسنے بہت خوش ہوکر کہا کہ واہ کیا اچھا بردان تم نے آج مجھ سے مانگا دیکھو اس دنیا مین انسان کا جسم پاکیزہ جو کوئی کسی کے کام مین نہین آتا ہے اوسکا زندہ رہنا بیفائدہ ہے چاہیے کام لگا لئے مین جان جاتی رہے مگر عذر نہ کرنا چاہیئے اسواسطے کہ یہ جسم معہ تمام شئے متعلقہ ایکدن خود بخود چھوٹ جاویگا اور جس نے جسم کو یا اسکی متعلقہ اشیاء کو ارادہ کر کے دوسرے کے کام مین دے دیا اوسکو آفرین ہے اور اوسیوقت اپنا جان چھوڑ دیا —

ذکر راجہ بربریک کا — مہابھارت مین اٹھارہ اچھوہنی دل جمع ہوئی اوسمین راجہ بربریک آئے اور تین تیر ہاتھ مین تھے سری کرشن چندر نے پوچھا کہ تم کسطرف شریک ہوگے اور تین تیر کیون رکھتے ہو راجہ نے کہا کہ جسطرف شکست ہوگی اوس طرف مین شریک ہونگا اور تین تیر اسواسطے رکھتا ہون کہ ایک تیر جب چھوڑونگا تب سب

آدمیون کی موت کی جگہہ پر جسم مین اپنا نشان بناکر لوٹ آویگا اور دوسرے تیر کو جب چھوڑون گا۔
تب اونہین نشانات پر لگ کر سب کو مار ڈالے گا اور تیسرا تیر میرے پاس مارنے کے طور پر موجود
رہیگا اسکو سنکر سری کرشن چندر نے کہا کہ ہمکو اسکی صداقت کسطرح ہو کہ یہہ تیر کیونکر آدمی کی موت
کی جگہہ پہچانکر اور نشان بناکر لوٹ آویگا کہا کہ ابھی دیکھیے اور تیر مین شنگرف لگا کر چھوڑا ا
وہ سب کے جسم مین لگ کر موت کی جگہہ پر نشان کیا اور سری کرشن چندر کے پانون کی تلوی مین
نشان کر کے لوٹ آیا تب کرشن چندر نے سوچا کہ اس مہابھارتھہ مین جو جودہشٹر وغیرہ کورونکی
شکست ہوگی اور جیت یعنے فتح جودہشٹر وغیرہ پنڈوان کی اوس لڑائی مین جسوقت اوسکا شریک ہوجایگا
کچھ اسکو مارنا ممکن ہے اور جو مطلب سوچا ہے رہ جاویگا اسواسطے پوچھا کہ تمھاری بہادری
ہم پر ظاہر ہوگئی تم سچے بہادر اور اپنے وقت کے بے مثل ہو مگر بہادری تمہاری اگر سخاوت
کے ساتھہ ہوتی یعنے تمہارے جسم مین سخاوت بھی ہوتی تو نہایت بزرگی تھی اوسنے کہا کہ سخاوت
اسکے المضاعف رکھتا ہون کہا کہ اسکی تصدیق کسطرح ہو اوسنے کہا کہ مشکل سے مشکل کام مانگ کر
دیکھہ لیجیے کرشن چندر نے کہا کہ اپنا سر کاٹ دیجیے کہا کہ بہت اچھا لیجیے مگر مین اس لڑائی کی دیکھنے کے
واسطے آیا تھا اور جسم کے ساتھہ آرزو کا باقی رہ جانا اچھا نہین ہے اسکی کوئی تدبیر کردیجیے کرشن چندر
نے کہا کہ اچھا ہم لڑائی اسکی تم کو دکھا دیوینگے اوسنے اوسیوقت اپنا سر کاٹ دیا کرشن چندر نے
ایک بلند جگہہ پر اوسکو تیرون پر رکھہ دیا وہ لڑائی دیکھتا تھا اور جب مہارتھی ارجن اور بھیکھم پتامہ وغیرہ
بان مارتے تھے اوسوقت جوش بہادری سے خوش ہوکر قہقہہ مارتا تھا اور تیرون کے اوپر سے جست
مارکر اوپر اوڑتا تھا اور بیٹھہ جاتا تھا۔

ذکر مہاراجہ کرن چندر بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ کرن چندر بنسی راجہ کی سخاوت تین صفت کی ساتھہ
تھی اول یہہ کہ جو سائل راجہ کی پاس آتا تھا اوسکو اوٹھکر ملتے تھے دوسرے جسقدر سائل مانگ آتا تھا
راجہ اوسکا اوس حصہ زیادہ دیتے تھے تیسرے بعد دینے کی سائل سے عذر کچھہ دینے کا کرکے تھوڑی
دور تک پہونچانے جاتے تھے اور مہابھارتھہ مین دروناچارج نے اندازکیا کہ راجہ کرن کی انتہ کرن یعنے
دل مین سورج کو فتح ہے وہ جب تک باہر نہو جاویگی اونکو کوئی مار نہین سکتا ہے اور مہابھارتھہ مین پانچون
پنڈوا اور کرشن چندر کو چھوڑکر سب بہادرون کو کھیت مین آجانا چاہیے اسواسطے راجہ

کرن کے پاس گئے اور سورج کو یہ مانگی راجہ نے اوسیوقت اپنا جسم پھاڑکر نکال دیا نانہ کی ۔

ذکر مہاراجہ ہرش چند سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ ہرش چند ایکدن شکار مین شہر سے باہر ہوگئے اوسوقت بسوامتر نے انکی سخاوت کی امتحان کیواسطے جنگل مین تین صورتین بنائین ایک برہمن لڑکا اور لڑکی اور مہاراجہ سے کہا کہ آپ اپنے راج مین سب لڑکیون کا بیاہ کردیا کرتے ہو اب میری لڑکی بیاہ کے لایق ہے اور لڑکا بھی مل گیا ہے اسکا بیاہ کر دیجیے مہاراجہ نے کہا کہ جنگل مین میرے پاس کیا ہے جس سے بیاہ کیا جاوے اجودھیا چلو وہان ہو جاوے گا مُن جی نے کہا کہ جو کچھ دینا چاہتے ہو اوسکا سنکلپ کر کے اسجگہ بیاہ کر دیجیے بیاہ کا کام یا اور کار خیر آیندہ وقت پر اوٹھا رکھنا نہ چاہیے مہاراجہ نے کہا کہ بہت اچھا یہ کہکے اور بیاہ کر کے لڑکی سے کہا کہ مجھ سے کچھ مانگ اوسنے کہا کہ تو میرے مانگنے پر دیوے گا یا نہ دیوے گا مہاراجہ نے کہا کہ ضرور دونگا میرے خاندان مین سائل کا سوال رد اور اپنا قول جھوٹھا نہین ہوتا ہے اوسنے کہا کہ جو کچھ دولت تیری بادشاہت مین ہے سب مجھکو دیدے مہاراجہ نے خوش ہوکر سنکلپ کر دیا اوسکے بعد مُن جی بولے مہاراجہ مجھکو بھی کچھ دیجیے مہاراجہ نے کہا کہ مانگیے اونہون نے سوا من سونا مانگا مہاراجہ نے کہا کہ سوا من سونے پر مجھکو فروخت کر لینا اور شہر مین لیگئے سب بادشاہت لڑکی کو دیدی اور بیٹے کو ساتھ مع رانی و لڑکا روانہ ہوکر کاشی جی مین تینو سوا من سونے پر فروخت ہوگئے

ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا ــ مہاراجہ رگھو ایک مرتبہ سمبرتی گنگا جی آشنان کرتے تھے ایک برہمن نے مہاراجہ کی ساٹھ ہزار رانیون کو دیکھکر ارادہ کیا کہ ایک بھی اسمین سے مجھکو مل جاتی تو اچھا تھا مہاراجہ نے کہا کہ کیا مانگتا ہے کہا ایک رانی چاہتا ہون کہا کہ ان سب مین دیکھکر لے لے جب برہمن سب کو دیکھ آیا اور ایک دوسری سے فرق کچھ بھی نہ کر سکا کچھ نہ بولا مہاراجہ نے کہا کہ بولتا کیون نہین ہے کہا کہ آپکی سب رانیان مین تو دیکھین ایک سی ہین اور مین ایک رانی لینا چاہتا تھا اب میری عقل حیران ہے کہ کسکو لینا کہون اور کسکو نہ کہون مہاراجہ نے کہا کہ سب لیوے گا کہا ہان اوسیوقت ساٹھ ہزار رانیان کا سنکلپ کر کے اوسکو دیدیا اور [illegible] گانون بھی مانگے اسکی اوسکے خرچ کے واسطے دیدیے ــ اور جب ساتو دیپ کا راج کر کے بسوجیت جگ کی اوسمین تمام دولت اپنی اسطرح پر پن کو دا کی کہ سواے مٹی کے برتنونکے رفع ضروریات کا کا سامان باقی نہ رہ گیا ـــ

ذکر مہاراجہ نرگ سورج بنسی راجہ کا ـ مہاراجہ نرگ نے اپنے عہد سلطنت مین

گودن کے سنکلپ کرنیکا معمول کیا اور اس کثرت سے گودین معہ لوازم اوسکے دان کی ہین جسکا حساب ناممکن ہے چاہیئے آسمان کے ستارہ اور زمین کے ذرہ حساب مین آجاوین مگر مہاراجہ نرگ کی گودن کا حساب نہو سکیگا تمام عمر مین جو دولت سلطنت کی حاصل ہوئی وہ سب اسی کام مین خرچ کی اور اپنے نفس کی ضروریات مین کچھہ نہ لگایا۔

ذکر مہاراجہ جودہشٹر چندربنسی راجہ کا مہاراجہ جودہشٹر نے اپنے عہد سلطنت مین دستور کیا کہ روز روز اٹھاسی ہزار برہمن پرشاد پاویں تب کھانا کھاؤن اور اپنی حیات تک یہی کیا۔

باب ششم صفت قناعت مین

قناعت کے معنے ہین تھوڑی چیز کو بہت جاننا اور جو کچھہ بیواسطہ و غرض مل جاوے اوسکو خوش ہوکر غنیمت جانے اور زیادہ کی حرص نہ کرے۔

ذکر مہاراجہ نم سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ نم نے ایکمرتبہ جگ کیواسطے بششٹ جی مہاراج سے کہا اور اوسی وقت بششٹ جی کو اندر نے بولایا اور اندر لوک مین اندر نے اپنی جگ کرانا بششٹ جی سے شروع کر دیا تب مہاراجہ نم نے اندازہ کیا کہ بششٹ جی مہاراج جگ کر کے آوینگے اور دنیا مین زندگی کا اعتبار کچھہ نہین ہے ایسا کام اوٹھا رکھنا نہ چاہیئے اور بسوامتر سے جگ شروع کرادی اوسوقت بششٹ جی اندر لوک سے آئے اور جگ مین اپنے تئین نہ بولانے پر مہاراجہ کو سراپ مرنیکا دیا مہاراجہ اوسی ساعت مر گئے اور جب جگ پوری ہوئی دیوتاؤن نے خوش ہوکر مہاراجہ کو زندہ کر دیا اور کہا کہ ہمسے کچھہ بردان مانگو مہاراجہ نے کہا کہ ہم نے موت بیواسطہ و غرض پائی ہے اوسی مین ہمکو خوشی ہے زندگی کی خواہش نہین رکھتے اب ہمکو یہہ آشیرباد دیجیے کہ ہمارا جسم نہ رہے دیوتاؤن نے کہا اچھا اوسیوقت مہاراجہ پھر مردہ ہو گئے۔

ذکر مہاراجہ دیواپی چندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ دیواپی اپنے بھائی سنتن سے خفا ہوکر جنگل مین بیٹھہ رہے تھے اور مہاراجہ سنتن راج کرتے تھے ایکوقت بارہ برس تک راج مین پانی نہ برسا برہمنون نے بچار کر کے مہاراجہ سے کہا کہ پانی کا نہ برسنا مہاراجہ دیواپی کی خفگی کا باعث ہے اگر وہ جنگل سے آکر راج کرین تو پانی برسے یہہ سنکر مہاراجہ سنتن جنگل مین گئے اور راج کرنے کے واسطے عرض کیا اونھون نے منظور نہ فرمایا کہ ہم اسی جنگل پہاڑین مین رہنے کو راج جانتے ہین تم لوٹ کر خوشی سے راج کرو پانی برسیگا تب مہاراجہ سنتن لوٹ آئے اور جیسا مہاراجہ دیواپی نے کہا تھا اوسیطرح دیس مین پانی برسا پایا۔

باب ہفتم صفت سلیم الطبعی مین

سلیم الطبعی کے معنی ہین شور و شر سے پرہیز کرے اور باوجود مقدرت و کمال کے کسی سے خفگی ظاہر نہ کرے ورنہ بیر خلاف وضع کام کرے —
ذکر مہاراجہ امبرکھیہ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ امبرکھیہ کو سری پرمیشر نے سودرسن چکر عطا کیا تھا کہ جسکا سامنا کوئی مخالف نہین کرسکتا ہے اور چاہتے تو اپنے زور سے ہر ایک کو کبھی زندہ نہ چھوڑتے بلکہ کوئی دیوتا باقی نہ رکھتے مگر کبھی کسی سے شور و شر نہ کیا اور نہ یہ مانا کہ سودرسن چکر ایشور کے شکست ہمارے پاس ہے —

باب ہشتم و نہم صفت تزکیہ نفس و پاسداری حواس مین

تزکیہ نفس کے معنے ہین نفس امارہ کو طرح طرح کی خواہشون سے پاک کرنا اور پاسداری حواس یہ ہے کہ حواس خمسہ جو اپنے کام مین بالحاظ نیک و بد مصروف رہتے ہین اونکو بے اختیار کر دینا — ذکر مہاراجہ جنک سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ جنک مین یہہ دونو صفتین اس درجہ کو پہونچین تہین کہ ایک ہاتھ پہول پر رکھتے تھے اور دوسرا ہاتھ کڑہی گرم تیل مین اور پہول کی ٹھنڈک اور کڑہی والے گرم تیل کی گرمی اثر نہین کرتی تھی اور تمام عمر دنیا مین سلطنت کا کام کیا مگر نفس کی خواہش اور حواسون کی مختاری کبھی کسی کام مین نہوئی پرم ہنس راج سکدیو جی نے مہاراجہ جنک سے سوال کیا کہ دنیاداری کی ساتھ رہ کر دنیا سے علیحدہ ہونا کسطرح ہوتا ہے کہا مہاتما لوگ دنیا مین رہتے ہین مگر دنیا سے علیحدہ رہتے ہین جیسے کمل پانی مین پیدا ہوتا ہے اور پانی اوسکو کبھی نہین چھو سکتا —

باب دہم صفت ریاضت مین

ریاضت کے معنے ہین اپنا دہرم کرنا اور اوس دہرم کی تکلیفات کو گوارا کر کے بر خاستہ خاطر نہونا
ذکر مہاراجہ ہرش چندر سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ ہرش چندر کو جسوقت بسوامتر جی نے تمام سلطنت لیکر اپنے سوا من سونا پانے کے واسطے معہ مہارانی و لڑکا فروخت کرنے لے چلے اوسوقت راہ مین دہوپ کی شدت ایسی ہوئی کہ درخت جلنے لگے اور پیاس کی شدت سے جان نکلنے کے قریب ہوا تب بسوامتر نے پانی لاکر مہارانی سے کہا کہ پانی پی لے اوسنے کہا کہ مہاراجہ پانی پی لیوین گے تب مین پانی پی سکتی ہون بدون اسکے میرا دہرم نہین ہے اور لڑکے سے پوچھا اوسنے کہا کہ جب تک

میرے ماتا پتا پانی نہ پئین گے تب تک مین پانی پی نہین سکتا ہون اور مہاراجہ سے کہا اونھون نے جواب دیا کہ جب سنکلپ پورا ہو جاوے گا تب پانی پیونگا بدون سنکلپ پورا ہوئے میرا دہرم کھانے پینے کا نہین ہے اور بنارس مین پہونچکر مہاراجہ ایک بھنگی کے ہاتھ اور مہارانی معہ لڑکا ایک برہمن کے ہاتھ فروخت ہوئے اوسدن سے مہاراجہ مرگھٹ مین رہ کر ہر ایک مردہ کے کفن سے سوا و بالشت کپڑا اور سوا روپیہ حق اپنے مالک کا مردہ کے وارث سے تحصیل کرتے تھے اور کچھ دن بعد انکی مہارانی اپنا لڑکا مردہ مرگھٹ مین رکھنے کے واسطے لائین مہاراجہ نے دہرم کی پابندی سے بدون کپڑا اور سوا روپیہ کے رکھنے نہ دیا اور بعد اوسکے وہان کے راجہ نے انکی مہارانی کی گردن مارنیکو حکم دیا اوس پر بھی مہاراجہ نے درگذر نہ کی تھی کہ اوسیوقت سری پرمیشر نے آپ موجود ہوکر انکے ہاتھ سے بچا لیا اور مردہ لڑکا زندہ کر کے پھر سنگہاسن دیپ کی سلطنت دیدی اور کہا کہ مہاراجہ یہ سب کام تمھاری دہرم کے امتحان کا تھا جو بسوامتر نے کیا اوسوقت سے پھر مہاراجہ نے سلطنت کی۔

باب یازدہم صفت فہم مین

فہم کے معنے ہین دوست دشمن کو پہچاننا۔ ذکر مہاراجہ بھولاش راجہ پرپہبرت کے خاندان والی کا مہاراجہ پرتھو نے ننانوے جگ کر کے ایک جگ اور شروع کی اندر نے سوچا کہ ستنک کرت یعنے سو جگ کا کرنیوالا میرا نام ہے اور مہاراجہ پرتھو جی اپنی یہہ جگ پوری کر کے میرا نام مٹایا چاہتے ہین جسطرح ہوسکے جگ پوری نہونے دینا چاہئیے مگر جو گھوڑا جگ کا چھوڑا گیا ہے اوسکی حفاظت مہاراج کوار راجہ بھولاش کرتے ہین انسے لڑائی کر کے بچاو نہین ہوگا کوئی فریب کا کام کرنا چاہئیے اور چھیانوے ہزار فقیرون کی صورت بنا کر گھوڑا چورانا چاہا مگر مہاراجہ بھولاش نے اپنی فہم سے پہچان لیا کہ یہہ فقیر نہین ہین ہمارا گھوڑا چورانیوالا اندر ہے اور گھوڑا اپنا چورانے نہ دیا۔

باب دوازدہم و سیزدہم صفت عفو تقصیر و صبر مین

عفو تقصیر کے معنے ہین خطادار کی خطا معاف کرنا اور کینہ اوسکا جی مین نہ رکھنا اور صبر کے معنی ہین خاطر خواہ کام کے نہونے سے رنج نہ ماننا۔ ذکر مہاراجہ امبرکھیہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امبرکھیہ کو سراپ دینے سے جب دوربا سارکھہ کا سچا سودرسن جی نے کیا اوسوقت رکھہ جی برہما و بشن کے پاس گئے سب نے جواب دیا کہ تمھاری خطا مہاراجہ معاف کرین تو سودرسن جی

تب سے نجات ملے گی اور سوا اسکے کسیطرح کسی کے امکان کی بات نہین ہے تب رکھمر جی مہاراجہ
کے پاس آئے مہاراجہ نے بالکل خطا معاف کر کے سودرسن جی سے بچا لیا عفو تقصیر اسکا نام ہے کہ اپنے
دشمن پر اختیار انتقام رکھکر درگذر کیا اور جسدن سے رکھمر جی کو سودرسن جی نے بھگایا تھا اوس دن سے
اس دن تک ایک سال کا عرصہ ہوگیا مگر مہاراجہ نے بالکل کھانا پینا نہ کیا برابر جہرکے کھڑے رہے
اور جب رکھمر جی کو پرشاد کھلا چکے تب خود کھایا صبر اسکو کہتے ہین —

باب چہاردہم صفت علم مین

علم کے معنے ہین بید پوران کو پڑھ کر سمجھے اور عقل سے وہ علمی کام کرے جو مفید عام اور یادگار
زمانہ ہو — ذکر مہاراجہ بیم بھومنو اور راجہ کا — مہاراجہ بیم بھومنو جنھون نے سب سے پہلے سلطنت کی
بنا ڈالی ہے (یعنی اول) اونھون نے بید پران کو پڑھ کر اپنے علم سے بتنے قانون سلطنت داری اور عدالت گستری
و رعایا پروری کے ہین جاری فرمائے جنمین سے منو اسمرت کرورہا برس سے یادگار زمانہ و دستور العمل
راجگان ہے اور باعث حیات جاودانی رہے گی — ذکر مہاراجہ راون لنکا پوری والے کا —
مہاراجہ راون نے بید پڑھکا لکھا وہی باعث یادگاری ہے اور نہ وہ خود ہے اور نہ کوئی شے اوسکی
باقی ہے —

باب پانزدہم صفت عقل مین

عقل کے معنے ہین نیکی اور بدی کو پہچان کر کام کرنا اور دیدہ و نادیدہ امور پر واقفیت رکھنا —
ذکر مہاراجہ ارجن چندر بنسی راجہ کا — مہاراجہ ارجن جسکو سہسرا باہو کہتے ہین ایسا عقل مند
ہوا کہ اسکی تمام سلطنت مین جو کوئی اپنے جی مین ارادہ گناہ کرنے کا کرتا تھا اوسکو اوسی وقت
سمجھ جاتا اور ارادہ کے ساتھ اوس جگہ پہونچکر سزا دیتا تھا اور کہتا تھا کہ علاج واقعہ پیش از وقوع
باید کرد — اور صحت حواس وغیرہ مین جیسا موصوف تھا وہ ذکر صفت ۳۱ و ۳۲ کے
بیان مین لکھا ہے —

باب شانزدہم صفت حق شناسی مین

حق شناسی کے معنے ہین دنیا کو جھوٹھ اور سری پرمیشر کو سچ ماننا — ذکر مہاراجہ پرہلاد و بیرتھیبی
راجہ کا — مہاراجہ ہرن کشب نے اپنے بڑے بیٹے پرہلاد جی کو راج نیت پڑھنے کے واسطے

بیٹیون کا انھون نے یہ علم کہ دیکھ کر صرف رام نام سے کام رکھا اور باقی علمون پر توجہ نہ کی ایک دن
ہرن کشپ نے امتحان کیا پرہلاد جی نے کہا کہ تمام بیدون اور شاسترون وغیرہ کا خلاصہ رام نام ہے
اوسکو مین نے یاد کیا ہے اور نو طرح کی بھگت مری پرمیشر کی ہے وہ کام مین نے اختیار کیا —

۱ کانون سے پرمیشر کی کتھا سننا ۲ عقل سے پرمیشر کی کتھا سمجھنا ۳ پرمیشر کی کتھا زبان سے کہنا
۴ پرمیشر کی کتھا یاد کرنا ۵ پرمیشر کے چرن کمل پر پوجا چڑھانا ۶ پرمیشر کی استت کرنا
۷ پرمیشر کو اپنا مالک جاننا ۸ پرمیشر کو اپنا دوست جاننا ۹ پرمیشر کی راہ مین اپنا کو جان و مال سے نثار سمجھنا

یہ سنکر ہرن کشپ نے پرہلاد کو اوٹھا کر زمین مین ٹپک دیا اور کہا کہ ہمارے دشمن دیوتاؤن سے
اسکو خراب کر ڈالا ہے کسیطرح کی تکلیف دیکر اسکی عادت چھوڑانا چاہیئے اوسکے واسطے ہاتھی کے
پانون سے کچلوایا پہاڑ سے زمین پر گرایا آگ مین جلایا پانی مین باندہ کر ڈبوایا کہانے مین
دیا زہر دار ناگون اور بچھوون سے کٹوایا بہت دن کہانا نہ دیا منترون کا پرویوگ کیا لیکن
پرہلاد جی نے صرف پرمیشر سے کام رکھکر اپنا طریق نہ چھوڑا جسکی بدولت پرمیشر کے بھگتون مین
بھگت راج کہے گئے —

باب ہفتم صفت فرمان روائی مین

فرمان روائی حکم جاری کرنیکو کہتے ہین اور فرمانروا یعنے بادشاہ سچا وہ ہے جسکا حکم نہ روکے
— ذکر مہاراجہ پریہ برت سرشٹ کرنا راجہ کا — مہاراجہ پریہ برت نے جو رتھ رات کے اندہیرا
مٹانے کو بنایا تہا اوسکے نشان سات مرتبہ پہیہ کی آمدرفت سے سات دیپ یعنے ٹاپو اور گردا
ہر ایک کے سات سمندر بن گئے تہے جسکا ذکر صفت ۲ کے بیان مین لکھا ہے اونکو دیکھکر
کر تجویز کیا کہ ساتون سمندر مین صرف خالی پانی رہنے سے کچھ کام نہین ہے چیزوہ چاہئے
جس سے ہماری غذا یا عمدہ عمدہ اشیا کو آسانی پاوے اور حکم دیا کہ ایک سمندر مین نمک
ہو جاوے اور دوسرے مین میٹھا رس اونکھہ کا ہے اور تیسرے مین دودہ اور چوتھے مین دہی
اور پانچوین مین صاف پانی اور چھٹوین مین گھی اور ساتوین مین شہد وہ سب انہین
چھہ ونکے ہو گئے اور ساتون دیپ کے گرد موجود ہے نام ساتون دیپ کا —

۱ جمبو دیپ ۲ پلکچھ دیپ ۳ شالملی دیپ ۴ کش دیپ ۵ کرونچ دیپ ۶ شاک دیپ

پوشکر دیپ ۔

ذکر مہاراجہ پرتھو راجہ پریہ برت کے خاندان والے کا ۔ مہاراجہ پرتھو نے اپنے عہد سلطنت مین زمین کو حکم دیا کہ تمام انسان اور حیوان کی غذا پیدا کیا کرے تب سے ہر قسم کے غلہ وغیرہ کی پیدائش ہونے لگی اور جتنے کیواسطے زمین واسطے رزق ہر ذیحیات ہوئی اور انتظام اسکا صفت ۲۷ کے بیان مین لکھا ہے ۔

ذکر مہاراجہ ہرن کشپ قوم بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ ہرن کشپ نے اپنے عہد سلطنت مین زمین کو حکم دیا جو کسان کسی قسم کا غلہ فصل بفصل کا تجھسے مانگے اوسکو اوسیوقت دیا کرو یا ایک دفعہ کی تخم ریزی سے اکیس۲۱ مرتبہ تک غلہ پیدا ہو کر کاٹا جاوے اور ندیون کو حکم دیا کہ دودھ دہی شہد گھی غلہ یا پتھے سہمین صرف خالی پانی نہ بہین اور پہاڑون کو حکم دیا کہ ہیرا پنا وغیرہ جواہرت ہمارے واسطے پیدا کرو اور جنگلون سے کہا کہ ہاتھی وغیرہ جانور موجود کرو یہہ سب تعمیل حکم کرنے لگے اور ایکدن تخت سلطنت پر بیٹھا تھا اور بادل آسمان مین زور سے گرجا اوسکو بے ادبی سمجھکر سزا دی اور حکم دیا کہ تخت سلطنت کے نوکوس گرد مین کبھی نہ بولنا اوسوقت سے آج تک ملتان مین بادل نہین گرجتا ہے ۔

ذکر مہاراجہ راون لنکا پوری والے کا ۔ مہاراجہ راون نے اپنے عہد سلطنت مین سانپون کو حکم دیا کہ اپنے اپنے سرون کی جواہرات جو بہت آبدار و روشن ہوتی ہین اونکو اپنے سرون کے اوپر رکھکر کیا کہیں ہمارے مکانات مین کھڑکیان ہین جس مین بجائے شمع و شمعدان روشنی رہے اور کوئی سانپ زمین مین ٹیڑہا ہوکر نہ چلے ٹیڑھی چال کا چلنے والا نہین رکھونگا اور ہوا کو کہا کہ ہمیشہ ٹھنڈی اور آہستہ اور خوشبودار چلے تیز اور گرم اور بدبو دار نہ چلے اور ماہتاب کو حکم کیا کہ رات کے وقت برابر پورا ہوکر نکلا کرے جسمین کبھی اندھیرا نہو اور آفتاب کو حکم کیا کہ سخت دہوپ کبھی نہ ہو ملایم دہوپ جس سے تکلیف نہ پہونچے ہوا کرے اور دیوتاون کے بادشاہ اندر کو حکم دیا کہ اپنی پھلواری سے کلپ برچھ کے پھول روز بروز بھیجا کرے یہہ سب تعمیل ہوتی رہی ۔

ذکر مہاراجہ دلیپ سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ دلیپ نے حکم کیا کہ میرے عہد سلطنت مین چوری نہو اور زبردست زیردست کو نہ مارے کیون کہ یہی سلطنت وہی ہے جہان یہ دونو کام ہون اور سلطنت دیپ کو چوری سے ایسا پاک کیا تھا کہ بید و شاستر مین چور کی لفظ لکھی دیکھکر معلوم نہین ہوتا تھا کہ چوری کسطرح کا فعل ہے اور شیر گای برابر رہتے تھے اور شیر کی مجال نہتی کہ گاے کو دیکھ سکے ۔

باب پانچواں صفت شجاعت مین

شجاعت کے معنے بہادری ہین یعنے حق کام پر اپنی جان کا خوف نہ کرنا ۔ ذکر ہرن ناچھ وتیر بنسی راجہ کا ۔
ہرن ناچھ کشب جی کا لڑکا ہرن کشب وتیر کا بھائی ہے اسنے پہلے امراوتی مین دیوتاؤن کو بھگایا اور سمندر
مین پہونچا کہ برن جی سے لڑنا کیا اونھون نے ضعیفے کا عذر کرکے لڑائی نکی وہان سے لوٹ کر ناردجی
سے پوچھا کہ میری قوم کے دشمن دیوتا کہان ہین اون سے لڑائی چاہتا ہون ناردجی نے کہا کہ پاتال
کے نیچے رساتل ہے وہان دیوتاؤن کے مددگار بشن کا اوتار باراہ جی ہین جو پچاس کروڑ جوجن کوس
چھپر زمین کو اپنے ایک دانت پر رساتل سے اوٹھائے پانی پر لئے آتے ہین اون سے تمہاری لڑائی
ہوگی وہان پر جاؤ یہہ سنکر اوسیوقت رساتل مین پہونچکر لڑنا شروع کیا اور ایسے ایسے گدا باراہ جی
پر مارے کہ سدرسن چکر وغیرہ ہاتھ سے چھوٹ کر علیحدہ ہوگئے اور باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا
ذکر ہرن کشب وتیر راجہ کا ۔ ہرن کشب نے جب سنا کہ ہرن ناچھ کو باراہ جی نے مارا اپنا گرز لیکر
اوٹھا اور کہا کہ جہان بشن بھگوان ملین گے اونکو زندہ نہ چھوڑون گا اور جب سنا ہر بست لوک بیکنٹھ
جہان بھگوان رہتے ہین وہان جاکر تلاش کیا بھگوان نے دیکھا کہ ابھی اسکے مرنے کا وقت نہین ہے
اور کئی دن تک لڑائی کرنا پڑیگی اور سوا اسکے کہ اور جگہہ چھوڑکر اسکے جسم مین گذر اور قیام کیا جاوے
اور کسیطرح پناہ نہین ہے اور ہرن کشب کے جسم مین سماگئے جسوقت ہرن کشب نے بھگوان
کو نہین پایا لوٹ کر کہا کہ افسوس میرا دشمن بے مارے مرگیا مجھکو اوسکے مارنے کی آرزو باقی رہ گئی
ذکر بانا سر وتیر بنسی راجہ کا ۔ بانا سر کے ہزار ہاتھ تھے اور شومیر پہاڑ کے دکھن طرف سونت نگر
مین تخت گاہ بناکر سلطنت کی جسوقت لڑائی کرنے کیواسطے دیوتاؤن کی طرف متوجہ ہوا وہ سب
بھاگ نکلے تب سری مہادیوجی کے پاس جاکر کہا کہ مجھکو آپ نے ہزار ہاتھ دیے اوسکی زور آزمائی
کے واسطے بین تن مین نجھا منے والے ہاتھیون کے پاس گیا اونھون نے سامنا نہ کیا اور پہاڑون پر ہاتھ مارا وہ
میری سختی کو اوٹھا نہ سکے ایک بے حقیقت ملایم چیز کی طرح مل گئی اور جو کوئی لڑنیوالا نہین ملتا ہے
اسوجہہ سے میرے ہاتھ کھجلاتے ہین اور ناحق بوجھ ہین آپ دیا کرکے کسی جگہہ میرے ساتھ کا لڑنیوالا بتا دیجئے
مہادیوجی نے کہا کہ ایک لڑنیوالا تجھکو ملے گا خاطر جمع رکھ بانا سر نے کہا کہ کب ملے گا مہادیوجی نے
کہا کہ جسدن تیرا پھریرہ در عدالت کا پڑون ہوا زمین پر گر پڑے اوسی مہینہ مین تیرے ساتھ لڑائی ہوگی

بانا سر بہت خوش ہوا اور مکان پر آکیر نوکرون کو حکم دیا کہ اس سپر ہرہ کو نگاہ رکھو کہ خود بخود لب کرتا ہے تعمیل اوسکے نوکرون نے نگاہ بانی شروع کی اتفاقاً ایک دن بدون ہوا وہ سپر سے اگاؤ نوکرون نے جاکر راجہ سے عرض کی بانا سر بہت خوش ہوا اور مہادیو جی کے پاس جاکر اوسکی اطلاع دی مہادیو جی نے کہا کہ خوب فوجین طیار کر سب بہادر اور زور دار سے جھگڑا لڑنا پڑیگا اوسی عرصہ مین سری کرشن چندر جی کے پوتا انرودہ سونت نگر مین آکر بانا سر کے پاس قید ہو گئے اسکی خبر پاکر سری کرشن چندر بارہ۱۲ اچھوہنی ۱۱ دل فوج سے بانا سر پر چڑہائی کی اور بانا سر بھی بارہ۱۲ اچھوہنی دل فوج لیکر شہر کے باہر مقابل ہوا سری کرشن چندر سو درسن چکر سے بانا سر کے ہاتھ کاٹنا شروع کئے جب چار ہاتھ باقی رہے اور بانا سر لڑائی سے خوب آسودہ ہو گیا تب مہادیو جی نے آکر بانا سر کو چھوڑا دیا اور انرودہ جی کو سری کرشن چندر کے ساتھ کر کے لڑائی موقوف کرادی۔ ذکر بھیکھم تپامہ چندر بنسی راجہ کا۔ ایک مرتبہ پر سرام جی چھتریون کو مارتے ہوئے بھیکھم تپامہ کے پاس پہونچے اور کہا کہ ہم وہ پر سرام ہین جنھون نے اکیس۲۱ مرتبہ چھتریون کو مار کر دنیا کو صاف کیا ہے بھیکھم تپامہ نے کہا کہ مہاراج اوس وقت ہم نہین تھے اب ہم ایک چھتری موجود ہین ہم کو مارو تو سب چھتریون کا مارنا صحیح سمجھا جاوے اور لڑائی شروع کی اوسمین پر سرام جی کو سوا سے بھاگنے کے اور کسیطرح بچاؤ دیکھہ نہ پڑا لڑائی چھوڑ کر بھاگ گئے۔

باب نوزدہم صفت اقبال مین

اقبال اسکا نام ہے کہ اپنے کرنے سے اور بدون اپنے کئے خاطر خواہ کامون کا سرانجام مدد غیبی سے ہو جاوے۔ ذکر ہرن کشب دیتہ بنسی راجہ کا۔ ہرن کشب جسدن رات کیوقت اپنی کچہری مین تجویز کرتا تھا کہ کلمہ فلان سمت کو دورہ کرنا ہے اوسوقت بڑے بڑے دیوتا اوس سمت کو تعظیم سے نمشکار کر کے پہلے سب سڑکین صاف اور پانی سے چھڑکتے تھے اور بعد اوسکے سڑک پر پھول بچھاتے تھے جسمین صبح کی وقت راجہ اسی ٹھنڈی سڑک پر آمد و رفت کرے۔

ذکر مہاراجہ بے روچن دیتہ بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ بے روچن ایسے بلند اقبال ہوے کہ ہمیشہ اپنے مخالف دیوتاؤن پر ظفریاب ہوتے تھے اور انکے حملہ سے کوئی دیوتا بھاگ نہین سکتا تھا۔

ذکر مہاراجہ امبر یکھہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امبر یکھہ کے عہد سلطنت مین سری

سری پرمیشیر نے سودرسن چکر کو حکم دیا کہ تم مہاراجہ کے سامنے حاضر رہا کرو اور جو مخالف مہاراجہ کا ہو اوسکو مار و جسوقت دوربا سا کھہ سراپ سے ایک صورت خراب راجہ کو مارنی دوڑی سودرسن جی نے اوسکو خاک کرڈالا اور دورباسا رکھہ کو تمام دنیا مین پہر اکر مہاراجہ کی قدمون مین گرادیا۔

ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ رگھو کے عہد سلطنت مین برتن نومن کے مہابرتی کوتس جی کو چودہ کرور اشرفیان اپنے گورو دچھنا دینے کے واسطے مانگنے آئے اور مہاراجہ رگھو بسوجت جگ کرکے تمام سامان سلطنت کا دان کرچکے تھے مٹی کے برتنون مین رفع ضروریات کرتے تھے اس حال کو دیکھہ کر کوتس جی نے سوال نکیا آشرباد دیکر چلنا چاہا مہاراجہ نے پوچھا کہ بدون کچھہ کہے آپ کیون لوٹتے ہو جو کچھہ کہنا ہے اوسکو کہہ دینا چاہئے اونھون نے کہا کہ مین جب گورو جی سے چودہ ودیا پڑھ چکا تب اونھون نے حکم دیا کہ چودہ کرور اشرفیان گورو دچھنا دیکر جا اوس کے واسطے مین آپکے پاس آیا تھا لیکن میری کم نصیبی کہ بوقت ایسا آیا آپ کی پاس گیا کہ مین آپ سے کہون اور آپ دیوین مہاراجہ نے کہا کہ میرے پاس دولت کا نہونا ظاہر ہے مگر آپ ٹھہرین مین بندوبست کرتا ہون جب نہ مل سکے گا لوٹ جانا اور تجویز کیا کہ ہم مہاراجہ تین لوک کی کہلاتے ہین اور کوبیر جی دولت کے مالک ہین اونسے لیکر برہمن کو دینا چاہئے اسپر کوبیر جی نے رات کیوقت اشرفیان برسانا شروع کین یہان تک کہ تمام اجودہیا اشرفیون سے بھر گئی صبح کیوقت خزانچیون نے عرض کی کہ مہاراجہ کوٹھیان اشرفیون سے رات کیوقت خود بخود بھر گئی ہین اور ہر جگہہ راہ مین اشرفیان ڈھیر ہین کہا چودہ کرور کی دس گونین یعنے مالا ۱۴۰ کرور اشرفیان کوٹھی سے انکو دیجاوین اور بار برداری کا بندوبست ہوا اور جو اشرفیان راہ مین پڑی ہین وہ ہمارے خزانہ کیواسطے جمع کیجاوین اور جو مکانات رعایا مین اشرفیان ہین یہہ سب مکان والون کو معاف —

باب بستم صفت طاقت واری مین

طاقت زور کو کہتے ہین جس سے طرح طرح کے مشکل کامون کا سرانجام ہوجاے —

ذکر مہاراجہ راون لنکاپوری والی کا راون کو شیوجی کا بڑا بھگت تھا جب پاربتی جی ہماچل پہاڑ پر ہوتین اور شیوجی کیلاس پر ہوتے تب دونو پہاڑونکو ہاتھہ سے اوٹھاکر شیوجی اور پاربتی جی کا پوجن کرتا تھا —

ذکر مہاراجہ سگر سورج بنسی راجہ کا۔ جسوقت با اسرا اپنے ساٹھ ہزار بیٹوں کی تلاش کی اور کوئی نہ ملا تب پہاڑون کو دیکھکر انداز کیا کہ یہہ بہت بڑی مضبوط بیٹھے مین اور کسی کو ہلانے لایق نہین ان پر زور آزمانا چاہئے اور پہاڑون پر ہاتھ مارا کتنے پہاڑ اوکھڑ گئے اور کتنے پہاڑون کو ہاتھ سے مل ڈالا

ذکر مہاراجہ سگر کے ساٹھہ ہزار لڑکون کا۔ جسوقت مہاراجہ سگر کے اسوجت جگ مین اندر نے گھوڑا چورا کر کپل دیوجی کے پاس پاتال مین باندہ دیا تھا اوسوقت ان لڑکون نے چارون طرف زمین کھودنا شروع کیا ایک ہاتھ سے چار کوس لمبی چوڑی گہری مٹی اوکھاڑی تھی جسکے چار سمندر اور آٹھہ دیپ اس جمبو دیپ مین بن کر موجود ہین۔

نام آٹھہ دیپ کا ۱ سورن پرستھ ۲ چندر سوکل ۳ آبرتن ۴ رمنک ۵ مندر ہرن ۶ پانچ جن ۷ سنگھل ۸ لنکا۔

ذکر مہاراجہ بھیم چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ بھیم لڑکپن مین جب جنگل کی طرف توجہ فرماتے تھے تو شیر کو ہاتھ سے پکڑ لاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہتھیار سے جانور کا مارنا یا پھندے مین پھنسانا زور کا کام نہین ہے زور اسکا نام ہے کہ مخالف کے خاطر خواہ زور کا متحمل ہوکر اوسکو مغلوب کردے اور حیوانون سے زیادہ انسان مین طاقت نہوتی تو زور کی صفت سے موصوف کیون ہوتا۔

ذکر بھیم سین چندر بنسی راجہ کا۔ بھیم سین جسوقت اپنا گدا لیکر اوٹھتے تھے اوسوقت زمین ہلتی تھی اور سیس جی کا پھن شکست ہوا جاتا تھا اور سب پہاڑ کانپتے تھے اور اچھل کود مین پانون کی ہوا سے چار چار کوس کے درخت اوڑ جاتے تھے اور مہابھارتھ مین ساٹھہ ہزار ہاتھیون کو پکڑ کر آسمان مین پھینک دیا جو ہوا مین پڑکر آج تک ہزارون برس کے مردہ پیرا کرتے ہین اور زمین پر نہین آسکتے ہین

باب بست ویکم صفت یادداشت مین

یادداشت کے معنے ہین یاد رکھنا اور دیدہ و شنیدہ معاملات کو کبھی فراموش نہ کرنا۔

ذکر مہاراجہ بھرتھ پرمیہ برت راجہ کی خاندان والے کا۔ مہاراجہ بھرتھ کا نام تیسرے جنم مین جڈ بھرتھ ہوا اور جو حال تینون جنم کا تھا سب بالکل یاد رکھتے تھے ایکمرتبہ راجہ رہوگن کہ ٹھاکر ہو رہا تھا کپل دیوجی کے پاس گیان پوچھنے جاتا تھا راہ مین اوسکی پالکی اوٹھانے کو بیگار پکڑے گئے جب پالکی اوتری اور راجہ نے گفتگو کی تب ہر طرح کے جواب سے راجہ کو مطمئن کرکے اپنا حال بیان کیا کہ مین وہ راجہ بھرتھ ہون جنکے علم سے

اجیابھ کھنڈ کا نام بھیرتھ کھنڈ ہو گیا اور مین پہلے راج کرتا تھا بعد اوسکے راج چھوڑ کر گنڈکی ندی مین
بدیا ہو ہر کنڈ پر بیٹھا کی وہان ایکدن ہرنی کے پیٹ کا بچہ شیر کی آواز سے پانی مین گر پڑا اوسکو اوٹھا کر
ایسی محبت سے پرورش کیا کہ مرنے پر کالنجر پہاڑ کا ہرن ہوا وہان خشک پتے اور خشک گہاس سے
گذر کر کے پھر بدیا ہر کنڈ مین آیا اور ہرن کا جسم چھوڑ کر انگرا برہمن کے گھر مین پیدا ہوا جو جسم اب موجود ہے
یہان بھی پرم ہنسی مت رکھتا ہون کہ دنیا کی سب چیز جھوٹھ ہی اور میری پر مشیر سچے ہین۔

باب بست و دوم صفت مختاری مین

مختاری کے معنے ہین ہر کام مین با اختیار ہونا

ذکر ہرن کشب و نیر کا ۔ راجہ ہرن کشب ذاتی ریاضت شاقہ سی اختیار حاصل کیا تھا کہ برہما جی کی
جو پیدایش مخلوقات چوراسی لاکھہ قسم کی ہوئی ہی اونسے مارے نہ مرون اور نہ دیوتا مرون نہ انکو مرون اور نہ گھر مین مرون
نہ باہر مرون نہ دن مین مرون اور نہ زمین مین مرون اور سات دیپ مین اکیلا بادشاہی کر کے خاطر خواہ سب کام
کرتا ہون اور ہر طرح کی صورت بنا لینے کا اختیار تھا بادشاہت کے کام مین راجونکی صورت
رکھتا تھا اور لڑائیون کیوقت مین نہایت خوفناک صورت بن جاتا پھر تھا اسنے اور ہرن ناچھ
اسکے بھائی نے ایسا جسم اپنا لمبا چوڑا کیا کہ سورج منڈل جو چوراسی لاکھہ جوجن کوس زمین سے
اونچے ہے وہ انکی کمر برابر ہوا اور سیولوک کا آنا جانا روز کا کام بطور سیر کے تھا۔

ذکر بھیکھم پتامہ چندربنسی راجہ کا ۔ بھیکھم پتامہ کو اختیار تھا کہ جب چاہون مرون اور جب تک
نہ چاہون نہ مرون جسوقت مہابھارت مین لڑائی کر کے گر رہے اون دنون مین دچھنائن سورج تھے
کہا کہ ابھی نہ مرونگا جب اوترائن سورج مکر راس کی ہوونگے تب مرونگے اور یہی کیا کہ جب تک
دچھنائن سورج رہے تب تک وسی جگہہ بانون کی سیج پر ارام کیے رہے اور جسدن اوترائن سورج
مکر راس کے ہوے اوسیدن سورگ کو چلے گئے۔

باب بست و سوم صفت تمیز مین

تمیز کے معنے ہین ہر کام کو عمدگی کیساتھہ سرانجام کرنا

ذکر مہاراجہ امبریکھ سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ امبریکھ نے برہمنون کو دان کرنیکے واسطے ایک تین چھپا رکھی تھی کروڑون گؤ
خاطر خواہ قیمت دیکر بہم پہونچائین جن گؤون نے ایکبار بچہ دیا تھا اور دودہ سے بہری بچہ سمیت دودہ دیتیا۔

اور سونے سی سینگ و چاندی سی سم منڈہے دوشالہ پیٹھہ پر پڑا موتیون سے دم کا گوچھا آراستہ دودہ کو واسطے پھول کا برتن ساتھہ اور باوجود اس کثرت کے سب لوازم ہر ایک گو کا برابر قیمت ہنوایا کہ جسمین ایک رتی کا فرق کمی بیشی نہ تھا۔

باب بست و چہارم صفت خوبصورتی مین

خوبصورتی کے معنے ہین اچھی صورت رکھنا جسکو دیکھہ کر اپنا بیگانہ فریفتہ ہو جاوی

ذکر مہاراجہ پورورواچندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ پورورواپراگ مین تخت نشین ہوسے اور ایسے خوبصورت تھے کہ انکی وضعداری کا حال نارد جی سے سنکر اورسی اپسرائی اندر وغیرہ دیوتاؤن کو چھوڑدیا اور سورگ سے یہان آ کر رہ گئے جس سے چہہ لڑکے پیدا ہوئے

باب بست و پنجم صفت مستقل مزاجی

مستقل مزاجی کے معنے ہین مصیبت کی وقت مین مضطرب نہونا

ذکر مہاراجہ کوبلیاش سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ کوبلیاش نے اپنے عہد سلطنت مین کوئی دانو وغیرہ تکلیف دہندہ خلایق کو باقی نہ رکھا ایکمرتبہ آوت تنگ سن مارواڑ دلیس کی رہنیوالی مہاراجہ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ نے اپنے راج مین تکلیف دہی کی رسم مٹادی مگر دہوندہ دانو بڑا زبردست مارواڑ دیس مین زمین کے نیچے ہمیشہ سویا کرتا ہی اور بعد ایک سال کی ایکدن اوسکے بیدار ہونیکا مقرر ہے اوس دن بیس کوس تک کی آدمی جانور درخت کو اپنی دم سے کھینچ لیتا ہے اور کسیکی طاقت نہین ہے کہ اوسکو مارسکے مہاراجہ نے یہہ حال سنکر معہ اکیس ہزار اپنے بیٹون کی مارواڑ دیس کی طیاری کی اور مقام پر پہونچکر دہوندہ دانو کے سامنے کھڑے ہوے دانو نے اوٹھکر مہاراجہ کیطرف ایک دم چھوڑا اوس سے اکیس ہزار بیٹون مین بیس ہزار نوسو ستانوے جل کر خاک ہو گئے صرف تین بیٹے اور مہاراجہ باقی رہے مگر مہاراجہ نے مستقل مزاجی کچھہ خیال نہ کیا لڑائی کرکے دانو کو مارڈالا جس کے باعث سے مہاراجہ کا دوسرا نام دہوندہ مار ہوا۔

باب بست و ششم صفت نرم دلی مین

نرم دلی دل کی ملایمت کو کہتے ہین جو کسیکی تکلیف دیکھہ نہ سکے

ذکر مہاراجہ اتتھ جی رگھوبنسی راجہ کا - مہاراجہ اتتھ جی نے حکم دیا کہ ہمارے عہد سلطنت مین کوئی کسیکو تکلیف نہ دے اور بیلون سے کام نہ لیا جاوے اور نہ گودین دوہی جاوین اور طوطا مینا وغیرہ جانور جو آسیبون کے ہاتھ مین قید کئے جاتے ہین انکو کوئی نہ پکڑے اور سب کا رنج جو دوسرے کی وجہ سے ہوتا ہے مٹا دیا -

باب بست و ہفتم صفت الوالعزمی مین

الوالعزمی طبیعت داری کو کہتے ہین جو طرح طرح کی چیزین ایجاد کرے اور مشکل سے مشکل کام کا سرانجام واسطے آسایش خلق کے کردے

ذکر مہاراجہ پریہ برت راجہ کا مہاراجہ پریہ برت نے ایک پدم دش کرور برس راج کیا اور اپنے عہد سلطنت مین تجویز کیا کہ میرے وقت مین کوئی آفت ارضی و سماوی جس سے تکلیف خلایق کو ملتی ہی نہونا چاہئیے اور دنیا سے آفت کی رسم مٹا دی اور یہ کہا کہ چار پہر دن کی بعد رات ہو جاتی ہی اور افتاب کے نہونے سے جہان تاریک معلوم ہوتا ہے اور مین نے ہر طرح کے عیب سے دنیا کی صفائی کردی ہے یہ اندھیرا بھی دنیا سے مٹا دینا چاہئیے اور جسبار تھ سورج نارائن کے پاس ایک پہیہ والا سات منو جو گھوڑے ارادہ پر چلنے والے چلاتے ہین یہ تدبیرات مناسب بنایا اور اوسی قسم کی گھوڑے منگواکر اوسمین لگائے اور ہر رات کے تمام کیوقت اوس پر سوار ہوکر تمام دنیا کا دورہ سات مرتبہ شروع کیا اوسکی روشنی دن کیطرح رات بھر پھیلی رہتی تھی اندھیرا نام کرنے کو دیکھنے نہ پڑتا تھا اور سات مرتبہ کی آمدرفت پہیہ سے سات دیپ اور سات سمندر بن گئے جن دیپون اور سمندرون کا نام بیان صفت ۲ مین لکھا ہی

ذکر مہاراجہ پرتھو راجہ پریہ برت کے خاندان والے راجہ کا مہاراجہ پرتھو نے اپنے عہد سلطنت مین اندازکیا کہ زمین پر نشیب و فراز ہے اور آبادی زمین کے خلاف ہے یعنی جسکو جہان رہنا چاہئیے وہان نہین رہتا ہے اور پیشہ جدا جدا نہین ہے یہ سب کام ہونا چاہئیے اور جہان سے آفتاب نکلتا ہے اور جہان غروب ہوتا ہے وہانتک تمام زمین کو برابر ایک تختہ مسطح کردیا اور دس طرحکی آبادی زمین پر کی ۱ گانون ۲ پور ۳ شہر ۴ قلعہ ۵ پوروہ ۶ گوسالہ ۷ چھاونی ۸ کہان ہر چیز کی ۹ کہیت والے سکان ۱۰ پہاڑ کی گھاٹی کی مکان - گانون اوس آبادی کو کہتے ہین جسمین آبادی ہو اور بازار نہو اور پور اوس آبادی کو کہتے ہین جہان آبادی

معہ بازار ہو اور جہان بہت بازار ہون اوس آبادی کو شہر کہتے ہین اور جس جگہہ لڑائی کا سامان اور حاکم وقت رہے وہ قلعہ ہے اور جس جگہہ اہیر رہتے ہین وہ پوروہ ہے اور گوسالہ طویلہ فیلخانہ وغیرہ جانورون کے رہنے کے مکان کو کہتے ہین اور کھان اوس جگہہ کو کہتے ہین جہان سونا چاندی جواہرات یا کسی قسم کی چیزون کا ہجوم ہو اور جس جگہہ صرف کھیت والے رہتے ہین وہ کھیتون کے چھپر ہین اور پہاڑ کی کھاڑ یون مین جو شکاری وغیرہ رہتے ہین وہ پہاڑی آبادی ہے —

اور تمام رعایا کو بولا کہ ہر ایک کا پیشہ جدا جدا اور سب کی معاش اوسی ذریعہ سے مقرر کر دیا جسکی وجہہ سے ہر قسم کا پیشہ جات اور اونکے کامون مین طرح طرح کی ایجادون کی صورت اور دنیا کا فروغ قایم ہے اگر کوئی چاہے مہاراجہ پرتہو کے وقت کی نئی ایجادون کی تعداد لکھے تو کہان تک لکھے بے شمار چیز ہے اور جو کچھہ ہے اونہین کا بنایا اور کیا ہے —

ذکر مہاراجہ پرچین برکھیہ پر پر برت کے خاندان والے کا — مہاراجہ پراچین برکھیہ نے اندار کیا کہ بید شاستر مین لکھا ہے کہ جگ کرنے سے زمین پاک ہوتی ہے اور مین اس زمین کا چکرورتی راجہ ہون اور میرے عہد سلطنت مین جگ ہو کر تمام زمین پاک ہوجانا چاہئیے اور ایک طرف سے زمین پر جگ شروع کر کے ہر جگہہ جگ کر ڈالی جس جگ کی بدولت ہر جگہہ پر کش جتنا موجود ہے اور سب کی جگ پوری ہوتی ہے —

ذکر راجہ راون لنکاپوری والے کا — راون نے اپنے عہد سلطنت مین تجویز کیا کہ دیوتاؤن کے پاس بمان ہے جو اپنے ارادہ پر ہوا مین چلتے ہین اور مین مہاراجہ ہون میرے گھر مین ہر قسم کی چیز چاہیے اور لنکاپوری سے کوبیر جی کا بمان لا کر موجود کیا اوسی پر سواری کرتا تھا اور لمبائی چوڑائی اسکی چار چار کوس تھی اور چاہے جسقدر آدمی وغیرہ سوار ہوئین مگر ہمیشہ جگہہ خالی پڑی رہتی تھی اور کسی بوجہ سے چلنے مین معذور نہ تھا ہزارہا کوس کا آنا جانا مثل خیال کے کرتا تھا — اور ایکبیر حکم دیا کہ جم پوری مین جو اٹھائیس نرک بنے ہین انہین ضرور ہے کہ جاندارون کو اپنے گناہ کی وجہہ سے جانا پڑے اور نرک کی تکلیفات بہت سخت ہین اور کسیکے مٹانے موافق نہین ہین اور بادشاہ ہونیکے وقت مین اسی قسم کے نا ممکن کام ہوجانا چاہئیے اور چوبیس نرک ٹوٹ چکا تھا کہ زندگی نے وفا نہ کی چار نرک باقی رہ گئے اور راون کے مرنے کے پیچھے پھر اٹھائیسو نرک کے موجود ہوئے —

ذکر چوبیس سوت منو سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ چوبیس سوت منو نے اندازکیا کہ مانسرور تالاب جو الکاپوری مین ہے اوسکا پانی صرف دیوتاؤن کے خرچ مین ہے ہمارے راج کے آدمی اور جانورون کو ملنا محال ہے ایسا چاہیئے بششٹ جی مہاراج وہان جاکر یہان ندی نکال لاوین تعمیل اوسکے بششٹ جی الکاپوری گئے اور مانسرور سے سری سرجو کو لائے مہاراجہ نے حکم کیا کہ سب لوگ بلا مزاحمت اسکا پانی خرچ مین لاوین جواب تک کروبار ہر سے اور ہمیشہ کیواسطے ہر شخص کو واسطے آسایش دنیا وعقبے ہے۔

ذکر مہاراجہ ریوت سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ ریوت نے اندازکیا کہ ہمارے عہد مین کوئی جگہہ ویران نہ رہے اور ایسا انتظام کیا کہ کوئی جگہہ آبادی سے خالی نہ تھی تب حکم دیا کہ ہمارے بزرگ مہاراجہ سگر کے لڑکون نے جو زمین کھودکر سمندر کردیا تھا اوسکو پٹواکر پھر زمین بنانا چاہیئے کیونکہ جبکا کھودنا ممکن تھا اوسکا پٹ جانا بھی ممکن ہے اور دوارکاپوری ۴۰ کوس کی لمبی چوڑی سمندر پاٹ کر آباد کرچکا تھا جواب تک قایم ہے بعدہ حیات نے وفات کی ۔ ذکر مہاراجہ مرت سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ مرت نے اندازکیا کہ طرح طرحکے جگ راجہ لوگ کیا کرتے ہین میرے وقت مین ایسی جگ کیجاوے جو کسی نے نہ کی ہو۔ اور اکیس ہزار برہمنون کا برن کرکے جگ شروع کرائی اور جتنے برتن جگ کرنے مین آتے ہین سب سونے کے منگوائے اور ایسا دھوم دھام سے آہوت دیوتاؤن کے نام پڑا کہ اندر وغیرہ دیوتا اپنا حصہ لیتے لیتے عاجز ہوگئے اور فی برہمن ایک ہاتھی اور ایک گھوڑا دس خدمتگار اور دس خدمتی عورت اور دس ہزار اشرفی بیدکو بید مین لکھا ہے مہاراجہ مرت نے اس سے کرورحصہ زیادہ دیا کہ وہ دولت بیشمار برہمنونکے اوٹھائے نہ اوٹھ سکی جابجا پھینک دی جس دولت افتادہ سے دواپر جگ مین مہاراجہ جودہشٹر نے کسیقدر اوٹھاکر اپنی جگ پوری کی۔

ذکر مہاراجہ انسومان ولد پھاگیرتہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ انسومان نے کپل دیوجی بھگوان سے پوچھا کہ راجہ سگر کے ساٹھ ہزار پوتر جو آپکی سراپ سے جلکر خاک ہوئے ہین اونکی موکت کسطرح ہوگی کپل دیوجی نے کہا کہ انکی موکت ایک صورت سے ہوسکتی ہے کہ سری گنگاجی کو سورگ لوگ سے جب کوئی اس مرت لوک مین لے آوے اوس سے یہ سب اور ہر طرحکے پاپی ترسکتے ہین مہاراجہ انسومان نے تجویز کیا

کہ یہہ کام مشکل ضرور ہے مگر اپنے راج مین ضرور لایا چاہئے اور اپنی راج چھوڑ کر اسکے واسطے تپسیا کی
اور بعد اونکے مہاراجہ دلیپ نے اوراسی امید مین موت آگئی اور گنگاجی کا درشن نہوسکا تب مہاراجہ بھاگیرتھ نے
راج چھوڑ کر تپسیا کی اوسوقت سِری پرمیشر نے گنگاجی کو دیا اوسکو سورگ لوک سے لایا پھر پتالوک کی بہنے دا انکو
سوکت کر دیا ذکر مہاراجہ بہرتہ چندر بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ بہرتھہ نے انداز کیا کہ چار دانت والے ہاتھی جو ہوتے
ہین جو پیدا نہین ہین اوراس کثرت سے جمع کئے کہ اپنے جگ مین اکیس۲۱ ہزار برہمنون کو فی برہمن
چودہ۱۴ لاکھ تیرہ۱۳ ہزار اکتیس۳۱ کا نوے ہاتھی دچھنا دئے اور جو کام ان سے کئے ہین اون کو کوئی راجہ
نہین پہونچ سکتا ہے جیسے کسی آدمی کا ہاتھ آسمان تک نہین پہونچتا ۔

باب بست و ششم صفت عاجزی مین

عاجزی کے معنے ہین اپنے بزرگ کا ادب کرنا جس سے بزرگون کی خوشی اور سعادت دوجہانی حاصل
ہوتی ہے ذکر مہاراجہ انسومان سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ انسومان نہایت باادب و عجز پسند تھے جو دیکھتا تھا
خوش ہو جاتا ۔ جسوقت کپل دیوجی بھگوان راجہ سگر کے ساٹھ۶۰ ہزار لڑکونکو جلا کر بیٹھے تھے اونکے سامنے
کوئی دیوتا نہین جا سکتا تھا اوسوقت مہاراجہ انسومان پہونچے انکے ادب لحاظ کو دیکھتے ہی
کپل دیوجی خوشی سے پھول اٹھے اور وہ گھوڑا جو ساٹھ ہزار کے مرنے پر نہ ملا تھا اور کسیکے لائے کر
نہین آسکتا تھا اوسیوقت دیدیا ۔

باب بست و نہم صفت مروت مین

مروت کے معنے ہین نیک و بد اور دوست دشمن سے کسی کام مین انکار نہ کر سکے

ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ رگھو کو ایک گندھرپ نے ایک پھل دیا جسکے کھانے سے آدمی
پچیس۲۵ برس کا جوان بنا رہتا ہے اور بدن سے خوشبو آنے لگتی ہے مہاراجہ نے اوسکو اوس برہمن کے
پاس بھیجدیا جس نے ساٹھ ہزار رانیان مانگ لین تھین اوسنے خیال کیا کہ مہاراجہ نے رانیون کی وجہ سے
رنج مانکر یہہ پھل بھیجا ہے عجب نہین ہے کہ اسکا پھل برعکس یعنی یہہ زہر ہو اور کھاتے ہی آدمی مر جاوے اسواسطے
خود نہین کھایا ایک بوڑھے معذور آدمی کو دیدیا وہ زندگی سے تنگ تھا بلا استفسار کھا گیا اور
اوسیوقت اوسکے اثر سے دیوتا کیطرح پچیس۲۵ برس کا جوان خوش وضع ہوا اور بدن سے خوشبو آنے لگی تب
برہمن نے بڑا افسوس کیا کہ مین نے ناحق مہاراجہ کو اپنا دشمن جانا مگر یہہ دولت بی بدل نہ ملنا تھی ہیچ

کردی مگر مہاراجہ بڑے مروت وا ہین بیت کے جانے پر میرے عیب کا کچھ لحاظ نہ فرما کر دوسرا پھل
منگوا دیوینگے کیونکہ اونکے مزاج مین نا کرنے کی عادت نہین ہے اور اپنی جگہہ سے چل کر مہاراجہ کے پاس
آیا اور اپنی کوتاہ اندیشی اور پھل کے نہ کھانے کا حال بیان کیا مہاراجہ نے سنکر کچھہ نہ کہا کہ وہ پھل میرے
راج مین نہین ہوتا ہے بطور تحفہ میرے پاس دیوتاؤن نے بھیجا تھا وہان میرے ساتھہ چلو مین مانگ دونگا
اور برہمن کے ساتھہ اونکا پوری دیوتاؤن کے مقام پر پہونچکر ایک پھل اونکی درخواست کی دیوتاؤن نے
کہا کہ جنگل مین وہ پھل ہوتا ہے وہان جانے پر ملیگا کہا کہ اچھا ہمکو ساتھہ لیکر تلاش کرو
اور جنگل مین تلاش کرتے کرتے اوس برہمن کے عذاب کے بدلے مین اپنا کوانده تامسرگ مین
گرا کر سورگ کی راہ لی —

باب بیستم صفت دلخوشی مین

دلخوشی دل کے خوش رہنے کو کہتے ہین یعنی ایسا ضابط نفس ہو کہ ہر حال مین خوش ہو کر شکر کرتا رہے
ذکر مہاراجہ ہرش چندر سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ ہرش چندر ستوپ دیپ کے مہاراج نے سواری
و سامان لیواشر کے ساتھہ اپنی مہارانی اور لڑکا سمیت چلے گئے اور بھنگی کے گھر مین فروخت ہو کر مرگھٹ کا
کام کیا اور اپنے لڑکے کا مرنا اور اپنی مہارانی کو قید ہو کر گردن مارے جانے کیواسطے آنا دیکھکر مگر سری پرمیشر کے
رضا مین راضی رہنے کے سوائے حرف شکایت زبان پر نہ آیا —
ذکر میردوہج راجہ کا — مہاراجہ میردوہج کے پاس ایک برہمن نے آکر سوال کیا کہ اپنا جسم آدھا
رانی اور لڑکے کی ہاتھہ سے آرہ مین چروا دیو اور چھاتی تک آرہ سے چروا کر پھر لینے سے انکار کی
مگر مہاراجہ نے سوائے دلخوشی کے کچھہ نہ کہا —

باب بست و یکم و بست و دوم صفت صحت حواس و تیزی اعضائے ظاہری مین

صحت حواس کے معنے ہین حواس خمسہ جسکو گیان اندری کہتے ہین اونکا تیز ہونا —
۱ کان جسکو قوت سامعہ یعنی نیک و بد آوازون کی تمیز حاصل ہے —
۲ آنکھہ جسکو قوت باصرہ یعنی ہر شے کے دیکھنے کی تمیز ہے —
۳ ناک جسکو قوت شامہ یعنی ہر شی کی خوشبو بدبو کی شناخت ہے —

۲ زبان جسکو قوت ذائقہ یعنے ہرشئے لذیذ اور بے لذت کی سمجھ ہے۔

۳ ناطقہ جسکو شیرین اور تلخ بات کہنے کی طاقت ہے۔

اور تیری اعضاء ظاہری کے معنے ہین پانچ کرم واسطے اندریون کا تیز ہونا۔

۱ جسم کی کھال جسکو قوت لامسہ یعنے گرم سرد پہچاننے کی تمیز ہے۔

۲ ہاتھ ہر طرحکے کام دستکاری وغیرہ بنانے کی طاقت رکھتا ہے۔

۳ پانون جسکو خوش خرامی و رفتار کی طاقت ہے۔

۴ مقام بول جسمین برسون کے واسطے رفع ضرورت کی طاقت ہے۔

۵ مقام براز جسکو اپنے وقت معینہ اور بے وقت معینہ پر ہزارون برس پہلےکیواسطے رفع ضرورت کی طاقت ہے

ذکر مہاراجہ ارجن چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ ارجن جسکو سہسرا باہو کہتے ہین اسمین یہ سب صفات بدرجہ کمال حاصل تھین۔ کانونمین ایسی قوت سامعہ زبردست رکھتا تھا کہ ساتو دیپ مین جو کوئی بات کہتا تھا اوسکو سن لیتا اور آنکھ سے ساتو دیپ کا حال دیکھتا تھا اور ناک مین قوت شامہ ایسی تھی کہ ہر جگہ کی خوشبو اور بدبو والی چیز پہچان لیتا تھا اور زبان مین قوت ذائقہ ایسی تھی کہ سیکڑون چیز ملا کر جو کھانا بنایا جاوے اوسمین ہرشئے کی نفاست و غلاظت بتا دیتا تھا اور نطق مین ایسی تاثیر تھی کہ جسکو شیرین کہتا تھا وہ خوش ہوجاتا تھا اور جسکو تلخ کہتا تھا اوسکی زندگی تلخ ہوجاتی تھی اور کھال جسم مین اسقدر گرم سرد پہچاننے کی تمیز تھی کہ چار روسا کی گرم سرد ہوا سے پہچان لیتا تھا اور ہاتھ ہر طرحکا کام بنا لیتا تھا ایکمرتبہ نربدا ندی کی پانی اولٹ بہائی کو ہاتھ لگایا وہ دھارا آج تک اولٹی بہتی ہے اور پانون مین طاقت تھا ایسی تھی کہ جس جگہ چاہے ہزارون کوس ایکدم مین چلا جاوے اور مقام بول و مقام براز مین اس درجہ کی طاقت تھی کہ اٹھائیون برس اور برسون کی سمادھ لگانے مین انکی ضروریات معذور نہین کر سکتی تھین اسوجہ سے اسکے عہد سلطنت مین جس جگہ کوئی شخص گناہ کرتا اوسکی نظر اوسی جگہ پہونچکر دیتا تھا اور عقل کا حال صفت بیدہ ہوین کی ذکر مین لکھا گیا ہے کہ کوئی دلمین اگر گناہ کا کرتا تھا اوسکی شناخت عقل سے کرکے تدارک کرتا تھا اور کسیکو مجال نہ تھی کہ ظاہر یا باطن مین کوئی گناہ کرسکے

ذکر مہاراجہ شنتن چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ شنتن کے ہاتھ مین یہ اثر تھا کہ جس بوڑھے آدمی کے سر پر ہاتھ رکھدیتے تھے وہ جوان ہوجاتا تھا جسکی وجہ سے ضعیفی دنیا سے

غائب ہوگئی تھی۔

باب سی وسوم صفت حصول نعمات مین

حصول نعمات کے معنے ہین ہر قسم کی اشیای خوردنی وپوشیدنی کا حظ حاصل کرنا
ذکر مہاراجہ ننوک چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ ننوک نے اندازکیا کہ سورگ لوک کی نعمات اس جسم سے کیسا نہین ملتی ہین کیا یہہ جسم اوس نعمت پانے کا مستحق نہین ہے اور سورگ لوک مین پہونچکر دس ہزار برس تک ہر قسم کی نعمات کا حظ اسی جسم سے حاصل کرتا رہا۔

باب سی وچہارم صفت وزن داری مین

وزن داری کے معنے ہین کہ کوئی سبک و نا ملایم و بے اثر نہ کہے اور نہ کوئی فعل بے مطلب کرے
ذکر مہاراجہ اسرن سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ اسرن پوجا پر بیٹھے تھے اور اوسیوقت راون نے آکر شور وغوغا کیا مہاراجہ کچھہ نہ بولے جب اصرار کیا کہا کہ تو برہمن ہے تیرے اوپر ہاتھہ نہ مارونگا تب راون نے تلوار سے سر کاٹ ڈالا اوسوقت کہا کہ اچھا اب تو اپنے دہرم سے باہر ہے ہماری خاندان مین ایک راجہ ہوگا جو تجھکو معہ تیرے خاندان کے مٹا دیوے گا اوسکا اثر جیسا ہوا ظاہر ہے۔

باب سی وپنجم صفت توکل مین

توکل کے معنے ہین پرمیشر کو حاضر جانکر سب کام پرمیشر پر چھوڑ دے
ذکر مہاراجہ امبرکھہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امبرکھہ جب اپنے باپ کی سلطنت پر تخت نشین ہوے تمام کام سلطنت کا پرمیشر پر چھوڑ کر ہمیشہ پرمیشر کی پوجا کرتے تھے اوسکے واسطے پرمیشر نے سودرسن جی کو تعینات کیا تھا کہ یہہ مہاراجہ سب کام ہمارے اوپر چھوڑے ہین خود نہین کرتے ہین اوسکی نگرانی تم کرتے رہو اور جو دشمن مہاراجہ کا ہو اوسکو مارو جسوقت دوربا سا رکھہ نے سراپ دیا اوسوقت بھی زبان نہ ہلائی کہ پرمیشر جو چاہین کرین مجھہ سے واسطہ نہین ہے تب سودرسن جی نے خود اوسکا تدارک کیا۔

باب سی وششم صفت اعتبار مین

اعتبار کے معنے ہین اپنے گورو اور بید پوران کی بات کو سچ مانکر عمل کرے۔
ذکر مہاراجہ باندہاتا سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ باندہاتا کیوقت مین رات دن سب یوتا اون ہی جیت کا یجد ہیا جی

مین آیا اور مہاراجہ سے لڑائی کیواسطے چھیڑ چھاڑ کی اوس پیرکدا لیکر مہاراجہ نی راون سی لڑائی شروع کی
اور ایسی سخت آویزش مین پھنسا یا تھا کہ راون زندہ نہ بچتا اوسوقت برمھاجی آئے اور کہا کہ مہاراجہ
مانرہا ہم نے بید مین لکھا ہے کہ راون تمہارے ہاتھہ سے نہ مرے اوسکا خیال کرو تمہا سنتی ہی
مہاراجہ نے راون کو چھوڑ دیا کہ بید کے برخلاف کام میرے خاندان مین نہین ہوتا ہے
مین ہرگز نہ کرون گا۔

باب سی و ہفتم صفت ناموری مین

ناموری کے معنے ہین حیات مین ہرجگہہ مشہور اور بعد مرگ یادگار زمانہ رہے۔
ذکر مہاراجہ پرتھو پیر بہیرت کے خاندان والے کا۔ مہاراجہ پرتھو جب سے تخت نشین ہوئے انھون نے
تمام عمر اپنی زمین کی آبادی اور رعایا کی خوشی مین بسر کی اور زمین اسقدر آباد اور خوش انکے وقت مین
ہوئی کہ اپنا نام جو بیدنی تھا بدل ڈالا اور کہا کہ مجھکو پرتھوی نام رکھنے مین خوشی اور فخر ہے کہ جسکی
وجہ سے آباد ہوئی اور آئندہ آباد ہونی کی امید ہے یعنے جو راجہ ہوئے گا کہ اسوجہ سے بیدنی نے
اپنا نام پرتھوی کیا ہے وہ بھی مجھکو آباد رکھے گا۔ ذکر مہاراجہ بھرتھہ پیر بہیرت کے خاندان
والے کا۔ مہاراجہ بھرتھہ جب تخت نشین ہوے انھون نی اپنے بندوبست سی دنیا کو ایسا آباد
کیا کہ اس کھنڈ نے اپنا نام تبدیل کر ڈالا یعنے اجنابھ کھنڈ سے بھرتھہ کھنڈ کہلایا اس وجہ سے کہ
مہاراجہ بھرتھہ نے مجھکو آباد کیا ہے میری عزت یہی ہے کہ اسکے نام پر میرا نام ہو جاوے اور کروڑہا
برس گذر گئے کہ وہی نام یادگار رہے۔

باب سی و ہشتم صفت عزت داری مین

عزت داری کے معنے ہین خصائل حمیدہ و افعال پسندیدہ سے ہر شخص کے جی مین عزت قایم رکھے
ذکر مہاراجہ پوربخی سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ پوربخی اجودھیا کے مہاراج ایسے آبرو دار
ہوے کہ دیوتاؤن کا بادشاہ اندر اپنے اوپر سوار کرکے اندرلوک بین لے گیا جسکی وجہ سے
مہاراجہ کا نام اندرباہن ہو گیا۔

باب سی و نہم صفت خوش خلقی مین

خوش خلقی کے معنے ہین ہر قسم کا زور اور حشمت پاکر تکبر سی دور رہے اور ہر کسی نا کس سے بمحبت پیش آکر تسخیر قلوب کرے

ذکر مہاراجہ امبریکھہ سورج بنسی راجہ کا ــ مہاراجہ امبریکھہ ایسے باخلاق ہوئے کہ انکے عہد سلطنت
مین انکو چھوڑکر کسیکو سورگ جانے کی خواہش نہین تھی اور مہاراجہ کی وجہ سے نفاق
باہمی جو پیدائشی عادت ہر ذیحیات کی ہے سب نے چھوڑ دیا بے حسد و رنج اتفاق کر
بسر کرتے تھے ــ

باب چہلم صفت مہمان نوازی مین

مہمان نوازی کے معنے ہین اپنے پاس آنیوالے کی پرورش جان و مال سے کیجئے
ذکر مہاراجہ شیو چندر بنسی راجہ کا ــ مہاراجہ شیو نے اپنے عہد سلطنت مین ہر جگہہ اشتہار جاری
کیا تھا کہ جو کوئی ہمارے پاس آ یکر ہم سے مانگیگا ہم اوسکو ضرور دیوینگے اور کسی سائل کو محروم نہین
لوٹاتے تھے ایکمرتبہ دیوتاؤن کے بادشاہ اندر نے امتحان کیواسطے اگن دیوتا کو کبوتر بنایا اور آپ
باز بنکر پیچھے دوڑے یہان تک کبوتر مہاراجہ شیو کے پاس بیتاب ہوکر گر پڑا اور باز بھی پہونچکر
قریب بیٹھا مہاراجہ نے کبوتر کو باز سے بھاگا دیکھکر اوٹھا لیا باز نے کہا کہ مہاراجہ تمہارا نام شیو ہے جنھون نے
دیس دیس مین اشتہار جاری کیا ہے تم کو سب لوگ دھرماتما کہتے ہین اور ہر ایک کا کام پورا کر دینا دھرم ہے
آپ میرے شکار کو چھوڑکر میرا کام پورا کیجئے مہاراجہ نے کہا کہ یہہ کبوتر میرے پاس تیرے ڈر سے بھاگ کر
چھپا ہے کہ جسمین میرا جان بچے اب مین اسکو نہین دے سکتا ہون اسباعث سے کہ جو کوئی کسی دشمن کا
خوف کہا کر اپنے پیچھے پڑے اسکا بچا لینا دھرم ہے اور اوسکا پھنسا دینا ادھرم ہے ــ باز نے کہا
کہ مہاراجہ سب جاندار اپنی اپنی غذا سے زندہ رہتے ہین اور بدون غذا کوئی زندہ نہین رہتا ہے
اور آپ اچھے بید پوران پڑھے ہوئے ہو اسمین برہما جی نے باز کی غذا کبوتر لکھی ہے اور کسیکی روزی مین
خلل ڈالنے کو بڑا ادھرم لکھا ہے اور مین تو جب ایک کبوتر کو مارونگا تب دس متعلق میرے
زندہ رہینگے اور دس کی روزی مین خلل ڈالنے کا ادھرم کون تھام سکیگا اور ایک چیز کے نقصان سے
دس چیز کا فائدہ ہونا ادھرم نہین ہے اور دس جاندار مارکر اور ایک کبوتر کو بچا کر دھرم نہین ہوا اور سوا
اسکے دھرم اپنے بھروسے پر کیا جاتا ہے کبوتر باز کے آسرے پر نہین اور کیا اور جگ اور دان وغیرہ
کرنا منع ہین جو کبوتر کو پکڑ کر دھرماتما بنا چاہتے ہو مہاراجہ نے کہا کہ تیری غذا کبوتر والی صحیح ہے اور
دس متعلق تیرے بھی اسی کبوتر کے آسرا نشد ہونگے مگر لکھا ہے کہ جتنے ادھرم کر دون سب مینہ پہا وغیرہ کی مین

وہ سب تدبیر کرنے سے دور ہو جاتی ہین اور جو کوئی اپنے پاس کے انیوالے کو خوف سے مطمئن نہین کرتا ہے
اور عمدًا اوسکو ہلاکت مین پھنسا دیتا ہے اوس دہرم سے نجات کی تدبیر کوئی نہین ہے تو سمجھنا چاہیئے
کہ ایک کبوتر کے چھوڑنے سے کروڑون برہمہ ہتیا سے زیادہ ناممکن تدبیر گناہ کا ادہرم لینا کون مناسب ہے
وشل گیارہ ہتیا سے تو ہر طرح کی تدبیر کر کے بچ سکتا ہون اور دان دینا جگ کرنا تیرتھون پر جانا بید
پڑھنا جتنے دہرم ہین یہہ سب اس دہرم کی سولھوین حصہ کو نہین پہونچتے ہین اس باعث سے یہہ دہرم کرنا چاہیئے
اور اوسکے ہوتے وہ نا کرنا چاہیئے اور تجھکو غذا سے مطلب ہے اور میری یہان گوشت موجود ہے اوسکو لیکر اپنا پیٹ
بھر لے مین اپنے پاس سے کسیکو محروم نہین لوٹاتا ہون تو بھی آسودہ ہو کر اور گوشت لیکر گھر جا باز بولا کہ ہمارا آج
بار کی غذا کبوتر پر بہماجی نے لکھی ہے اور کوئی گوشت کو نہین لکھا اور تو وہ چیز مجھکو بتاتا ہے جسکے دینے مین
تجھکو کوئی مشکل نہین ہے وہ مین منظور نہین کر سکتا ہون اور تجھکو ایسے آسان کام کرنے مین کون دہرم ہے
مہاراجہ نے کہا کہ اچھا کبوتر کے سوا جس چیز کے دینے سے تیری سمجھ مین مجھکو دقت اور تکلیف معلوم ہو
وہ مجھسے مانگ مین اوسکے عوض مین ضرور دیدونگا باز بولا کہ مجھکو دیویگا یا اسیطرح تقریر کر کے لوٹا دیویگا
مہاراجہ نے کہا کہ نہین لوٹاؤنگا میری راج وغیرہ جو مانگیگا دیدونگا باز نے کہا کہ کبوتر کے برابر اپنے جسم کا
گوشت کاٹ دے مہاراجہ نے خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا ہے تو نے مجھسے کچھہ مانگا نہین ہے بلکہ ایسا دیا
کہ جس سے مین تیرا احسان مند ہوا اس جسم کو لکہا ہے کہ حیات مین اگر کسیکے کام نہ آوے تو اسمین دہرم لینا
نہ چاہیئے کیون حیات ہی تک سب کی کام کرنے لائق ہے اور بعد حیات کسیکے کام کا نہین ہے
اور ترازو کا ایک پلہ پر کبوتر کو بٹھال کے مہاراجہ نے اپنا گوشت جسم کا کاٹنا اور دوسرے پر چڑہانا شروع
کیا وہ کبوتر ہر مرتبہ گوشت سے زیادہ گرواہوتا جاتا تھا تب مہاراجہ خود پلہ پر بیٹھہ گئی تمام جسم برابر ہوا اوسی
زنی ۱۲
اوسوقت اندر اور اگن دیوتا نے اپنی اصلی صورت موجود کی اور مہاراجہ کی مہمان نوازی کی بڑی تعریف
کر کے کہا کہ ہم نے صرف تمہاری صفت کا امتحان کیا تم نہایت سچے دہرماتما راجہ ہو اور دونو
سورگ لوک چلے گئے ۔

ذکر مہاراجہ مور دہوج چندر بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ میوردہوج کا دستور تھا کہ اپنے پاس کے آنیوالے کو
خاطر خواہ چیز دیتے تھے ایکمرتبہ انکے امتحان کیواسطے ایک برہمن نے آکر سوال کیا کہ مجھکو جنگل مین ایک شیر نے
گھیر لیا تھا اور اس بات پر شرط کر کے چھوڑا ہے کہ مہاراجہ کا جسم آدہا آرہ سے چیروا کر لے آؤ تو تجھکو چھوڑ دونگا

مگر جسم چیر دانے مین راجہ رنجیدہ بالکل نہو وین اور ایکطرف مہارانی اور دوسری طرف مہاراجہ کا لڑکا چیر ناہوا وسکے واسطے آپ کیا کہتے ہو ہو سکے تو پرمیشر کی راہ مین دیجئے مہاراجہ نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اچھی بیچئے اور اپنی رانی اور لڑکے کو بولایا رانی نے برہمن سے کہا کہ عورت مرد کا جسم ایک ہی اور آدہا جسم مرد ہے اور آدہا جسم عورت ہی مجھکو لے چلئے اور شیر کو دیجئے برہمن نے کہا کہ شیر کی شرط ہے کہ داہنی طرف کا جسم چاہئے تو بائین طرف کا جسم ہے تب لڑکا بولا کہ دہرم شاستر مین لکھا ہی کہ لڑکا اور باپ ایک ہین غیر نہین ہین وہی باپ ہے کہ دوسرا جسم لڑکے کا اختیار کر لیتا ہی اسواسطے تو مجھکو شیر کے واسطے لے چل برہمن نے کہا کہ شیر کی شرط ہے کہ آرہ سے لڑکا اور رانی راجہ کا جسم چیر دیوین اوسوقت مہاراجہ کے سر پر آرہ چلنے لگا جب سر کو چیر کر چہاتی پر آرہ پہونچا تب مہاراجہ کی بائین آنکھ سے ایک آنسو نکل آیا اسکو دیکھکر برہمن نے کہا کہ بس کرو اب یہ جسم میرے کام کا نہین ہے مہاراجہ نے کہا کہ پنڈت جی کیا آپ جانتے ہو کہ راجہ رنج کرتا ہی جس سے انکار کرتے ہو مین ایسے کام مین رنج ماننے والا نہین ہون برہمن بولا کہ اگر رنج نہین ہوا تو آنسو کیون آیا مہاراجہ نے کہا کہ یہ جسم بائین طرف والا کہتا ہے کہ ہم دونونکا وجود ایک شی سے ایک ساتھ ہوا اور آج تک ہم دونو ہر ایک رنج و راحت مین شریک بلکہ ایک رہے اور آج ایسا اتفاق ہے کہ داہنا پرمیشر کی راہ مین کام آتا ہے اور ہم بیکام پڑے رہ جاوینگے اسکا رنج اسکو ہی مجھ سے واسطہ نہین اور مجھ سے واسطہ ہوتا تو دونو آنکھ سے آنسو نکلتا کیون ایک آنکھ سے رونا نہین ہوتا ہی تب برہمن خوش ہوا اور کہا کہ شیر کہین نہین ہے ہم صرف تیرے امتحان کیواسطے آئے تھی تو سچا دہرماتما ہے اور آرہ اپنے ہاتھ سے نکال کر مہاراجہ کے سر پر ہاتھ رکھا اوس سے سر بدستور ہوگیا مہاراجہ اپنا کام کرنے لگے اور برہمن چل دیے۔

خاتمۃ التالیف

سمت ۱۹۴۳ مین یہہ پوستک سری مہاراج پنڈت رام چرن جیصاحب ساکن گنیش پور برام گہاٹ کی عنایت سے سرانجام کو پہونچی سری پرمیشر سے امید ہے کہ دیکھنے سننے والون کو خوشی ملے اور نام اسکا مجموعہ صفات انسانی ہے اور نام اس تابعدار کا لال جی خلف نونده رای ابن بنولال بن